مناسک کی خصوصی دعائیں

مع مختصر طریقہ حج و عمرہ

المعروف بہ

ضیاء الحرمین

مؤلف

علامہ تاج نواب قادری

ناشر

حبیب اسلامک اکیڈمی

مناسک کی خصوصی دعائیں

مع مختصر طریقہ حج و عمرہ المعروف

بضیاءُ الحرمین

موٴلف

شیخ الحدیث ابو الظفر علّامہ تاج نواب اختر القادری مدظلہ العالی

ناشر

حبیبیہ اسلامک اکیڈمی

نام کتاب : مناسک کی خصوصی دعائیں مع مختصر طریقہ حج وعمرہ
المعروف بضیاءُالحرمین

مؤلف : شیخ الحدیث ابوالظفر تاج نواب قادری مدظلہ العالی

اشاعت : صفر المظفر ۱۴۴۷ھ / اگست 2025م

ناشر : حبیبیہ اسلامک اکیڈمی، جامع مسجد حبیب،
مقبول آباد سوسائٹی، کراچی

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	پیش لفظ	7
2	انتساب	9
3	تقریظ	10
4	حج وعمرہ کے فضائل	14
5	چند ضروری اصطلاحات	15
6	عمرہ کا طریقہ	19
7	حج کا مختصر طریقہ	31
8	مدینۃ المنورہ کی حاضری	39
9	حاضری کے آداب	40
10	الوداعی حاضری	46
11	دعائیں	47

12	سواری پر سوار ہونے کی دعا	51
13	ہوائی جہاز کے گرنے اور جلنے سے امن میں رہنے کی دعا	51
14	مختلف منازل میں اترنے کی دعا	52
15	منزلِ مقصود پر نظر پڑنے کی دعا	53
16	مشکل سے نجات کی دعا	54
17	رات کے خوف سے نجات کی دعا	54
18	دشمن کے خوف سے امن کی دعا	55
19	کسی چیز کی گمشدگی پر پڑھنے کی دعا	56
20	عمرہ وحج کی نیت	56
21	حج افراد کی نیت	56
22	عمرہ کی نیت	57
23	حج قِران کی نیت	57

24	مکہ معظمہ پر نظر پڑنے کی دعا	61
25	مدعیٰ پر جانے کی والی دعا	62
26	مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا	65
27	خانہ کعبہ پر نظر پڑنے کی دعا	67
28	طواف کی دعائیں	68
29	حجر اسود پر پڑھنے کی دعا	68
29	طواف کے پہلے چکر کی دعا	70
30	طواف کے دوسرے چکر کی دعا	71
31	طواف کے تیسرے چکر کی دعا	72
32	طواف کے چوتھے چکر کی دعا	73
33	طواف کے پانچویں چکر کی دعا	74
34	طواف کے چھٹے چکر کی دعا	76
35	طواف کے ساتویں چکر کی دعا	77

36	زم زم پیتے وقت کی دعا	85
37	کوہِ صفا کی دعا	86
38	سعی کی نیت	90
39	سبز میلوں کے درمیان میں پڑھنے کی دعا	91
40	عرفہ کی رات کی دعا	92
41	عرفات کی مخصوص دعائیں	95
42	مزدلفہ کے وُقوف کی مخصوص دعائیں	103
43	مزدلفہ سے منیٰ آتے وقت کی دعا	107
44	مقاماتِ ایجابت	113

پیشِ لفظ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم اَمَّا بَعْدُ

آج سے چند سال قبل قبلہ حاجی عبدالرؤف صاحب نے فقیر سے کہا کہ امام صاحب ہم حرمین شریفین حاضر ہوتے ہیں کوئی ایسی کتاب ہونی چاہیے جس میں مقاماتِ مقدسہ پر حاضری کی دعائیں تحریر ہوں تاکہ ہمیں وہاں آسانی میسر ہو۔

زیرِ نظر کتاب اس بات کو پیشِ نظر رکھ کر تالیف کی گئی ہے،نیز اس میں فقیر کا تحریر کردہ آسان مختصر طریقہ حج و عمرہ مع حاضری مدینۃ المنورہ کو شامل کر کے حضور قطبِ مدینہ علّامہ ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمہ کی نسبت سے اس کا نام ""ضیاء الحرمین"" رکھا گیا۔

اس میں موجود دعائیں بہارِ شریعت حصہ ششم سے مع اردو ترجمہ اخذ کی گئی ہیں تاکہ اردو پڑھنے والے حضرات بھی اس سے

استفادہ کر سکیں۔ اللہ ربّ العزّت اس کاوش کو اپنی عظیم بارگاہ میں اپنے محبوبِ اعظم ﷺ کے صدقے شرفِ قبولیت عطا فرما کر قبولیتِ عامہ سے سرفراز فرمائے۔

اس سلسلے میں اللہ تعالی علامہ ابوالخیر فرقان احمد ترابی اور علامہ ابوالجواد جنید رضوان ترابی کی معاونت کو قبول فرما کر دارین کی سعادتیں نصیب فرمائے۔ آمین

فقیر ابو الظفر تاج نواب اختر القادری غفرلہ

انتساب

فقیر کے لیے اپنی اس کاوش کو اپنے والدین، اساتذۂ کرام اور مشائخِ عظام کے نام منسوب کرنا باعثِ سعادت ہے جن کی تربیت اور دعاؤں کے صدقے فقیر اس قابل ہوا۔

فقیر ابو الظفر تاج نواب اختر القادری غفرلہ

تقریظ

حضرت علامہ شیخ الحدیث مفتی **محمد عطاء اللہ نعیمی** مدظلہ العالی

(شیخ الحدیث جامعۃ النّور ورئیس دارالإفتاء النّور، جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)، کراچی

سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کا بارگاہِ خداوندی میں یہ دعا کرنا "

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا "(البقرۃ: ۲/ ۱۲۸)

ترجمہ: اور ہمیں ہمارے عبادت کے قاعدے بتا۔

جس کا معنی ہے: أي عِلّمنا وبصِّرنا "مَنَاسِكَنَا" أي شرائع ديننا وأعلام حجنا ودلنا عليه. (تفسیر الطبری: ۱/ ٦٠٤، تفسیر الخازن: ۱/ ۸۱، تفسیر البغوی: ۱/ ۷۷)

یعنی، ہمیں ہمارے مناسک سکھادے اور ان کو سمجھا دے یعنی ہمارے دین کے احکام اور حج کے نشانات واضح کر دے اور ہمیں ان تک پہنچے کا راستہ دکھادے۔

اوراس کے معنی میں یہ بھی کہا گیا: أخرِجها لنا، عَلِّمْنَاها إيّاها. (تفسیر

الطبری: ۱/ ٦٠٤ وتفسیر ابن کثیر: ۱/ ٢٤٨)

یعنی، ہمارے لئے ہمارے مناسک ظاہر فرمادے اور ہمیں مناسک کا طریقہ سکھادے۔

اور نبی کریم ﷺ کا حجۃ الوداع میں یوں فرمانا: لِتَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ.(صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب رمى جمرة العقبة، برقم: ۳۱۰/ ۱۲۹۷)

یعنی، مجھ سے حج کے مناسک سیکھ لو۔

علّامہ عبدالرؤف مناوی اس کے تحت لکھتے ہیں: هذا قاله في حجة الوداع حثّاً لهم على تعلُّمِ أعمال الحج وإحكام أحكامها. (فيض القدير، حرف اللام، برقم: ٧٢٢١)

یعنی، یہ بات نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع میں ارشاد فرمائی تاکہ صحابہ کرام کو حج کے اعمال اور اس کے احکام مضبوطی سے سمجھنے کی ترغیب ہو۔

علّامہ ابوالحسن کبیر محمد بن عبدالہادی سندھی حنفی لکھتے ہیں: قوله: "خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ" أي تعلّموها منى واحفظوها، وهذا لا يدلّ على وُجوب المناسك، وإنما يدلّ وُجوب الأخذ والتعلّم. (حاشية السندى

على السنن النسائي ، كتاب المناسك الحج، باب الركوب إلى الجمار إلخ، برقم: ٣٠٥٩)

یعنی، حضور ﷺ کا فرمان: "اپنے مناسک مجھ سے سیکھ لو" اور یاد رکھو یہ فرمان مناسک کے وُجوب پر نہیں بلکہ ان کے حاصل کرنے اور سیکھنے کے وُجوب پر دلالت کرتا ہے۔

اس سے ظاہر ہوا کہ مناسک کا علم سیکھنا اور دوسروں کو سکھانا خصوصاً اس کے لئے جو بیت اللہ شریف کا قصد اور فریضۂ اسلام کی ادائیگی کا عزم کرے سنت ثابتہ ہے جس پر حضراتِ صحابہ کرام علیہ الرضوان، تابعین عظام اور ان کے بعد سلف صالحین عمل پیرا رہے۔

صحابیٔ رسول حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے: تعلموا الفرائض والطلاق والحج فإنه من دينكم. (سُنن الدارمی ، برقم: ٢٧٥٦)

یعنی علم المیراث، طلاق اور حج کے مسائل سیکھو یہ تمہارے دین کا حصہ ہے۔

تابعی امام حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: كانوا يرغبون في

تعلیم القرآن والفرائض والحجّ. (سُنن الدارمی، برقم:۲۷۵۷)
یعنی، حضراتِ صحابہ کرام قرآن، فرائض اور مناسک کی تعلیم حاصل کرنے میں رغبت رکھتے تھے۔

اس بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر وہ شخص بیت اللہ شریف کی طرف عازمِ سفر ہو پھر وہ عمرہ کے ارادے سے ہو یا حج کے ارادے سے، اس پر لازم ہے کہ وہ جس عبادت کے لئے جا رہا ہے اس کا علم سیکھے۔ اس علم کو سیکھنے اور سکھانے کا اہتمام ہمیشہ سے ہوتا رہا اور شیخ الحدیث علّامہ تاج نواب صاحب زید علمہ کی یہ تحریر اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ ان کی جانب سے یہ ایک کاوش ہے، کوشش ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے مقبول بنائے اور عوام و خواص کے لئے نافع بنائے۔ آمین

محمد عطاء اللہ نعیمی

شیخ الحدیث جامعۃ النّور، رئیس دار الإفتاء النّور

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان) کراچی

حج وعمرہ کے فضائل

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ (البقرۃ:۲/ ۱۹۶)

ترجمہ: حج وعمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کرو۔

بخاری و مسلم وترمذی ونسائی وابن ماجہ انہیں سے راوی، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: جس نے حج کیا اور رفث (فحش کلام) نہ کیا اور فسق نہ کیا تو گناہوں سے پاک ہو کر ایسا لوٹا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

عمرہ کے فضائل میں سے یہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمرہ تا عمرہ کفّارہ ہے اُس کے لئے جو واقع ہوئے اُن کے درمیان معاصی اور گُناہ“ اسے امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

دارقطنی وبیہقی وغیرہما عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ رسول

اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جو میری قبر کی زیارت کرے،اس کے لئے میری شفاعت واجب۔

چند ضروری اصطلاحات

احرام: حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت کرنے کے بعد تلبیہ پڑھنے سے بعض حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں اس کو ''احرام'' کہتے ہیں اور مجازاً بغیر سلی چادروں کو احرام جبکہ احرام کی نیت کرنے والے کو محرم کہتے ہیں۔

تلبیہ : لَبَّیْكَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ط ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط ، لَا شَرِیْكَ لَكَ ط ، پڑھنا تلبیہ کہلاتا ہے۔

میقات: اس جگہ کو کہتے ہیں کہ مکہ معظمہ کے جانے والے کو بغیر احرام وہاں سے آگے جانا جائز نہیں اگرچہ تجارت وغیرہ کسی اور غرض سے جاتا ہو۔ نیز مکی (یعنی مکہ کے رہنے والے) اور حلی (یعنی حل میں رہنے والا) اگر حدود میقات سے باہر جائے تو اب انہیں بھی بغیر احرام کے مکہ شریف میں آنا

جائز نہیں۔

حل: حدود میقات سے لیکر حدود حرم تک کے درمیانی حصے کو حل کہتے ہیں۔

حرم: مکہ معظّمہ کے چاروں اطراف میلوں تک اس کے حدود پر نشان لگے ہیں یہ زمین اپنے تقدس اور حرمت کی وجہ سے حرم کہلاتی ہے۔ حرم کے جنگل کا شکار نیز درخت، تر گھاس وغیرہ کاٹنا اس کے جانوروں کو تکلیف دینا حاجی، وغیر حاجی سب کیلئے حرام ہے۔

اضطباع: احرام کی اوپر والی چادر کو سیدھی بغل سے نکال کر اس طرح الٹے کندھے پر ڈالنا کہ سیدھا کندھا کھلا رہے۔ اضطباع کہلاتا ہے۔

رمل: چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کہ قدرے تیز چلتے ہوئے دونوں کندھوں کو ہلانا رمل کہلاتا ہے۔

سعی: ''صفا'' اور ''مروہ'' کے درمیان سات پھیرے لگانا سعی کہلاتا ہے۔

آفاقی: جو شخص حدود ''میقات'' سے باہر رہتا ہو وہ آفاقی کہلاتا ہے۔

حلی: حدود حرم کے باہر اور حدود میقات کے اندر رہنے والا حلی کہلاتا ہے۔

مکی یا حرمی: وہ شخص جو حدود حرم کے اندر رہنے والا ہو وہ مکی، حرمی یا اہلِ حرم کہلاتا ہے۔

اشہر حج: یکم شوال سے 10 ذی الحجہ تک کو ایامِ حج کہا جاتا ہے۔

حج قران: ایک احرام سے حج اور عمرہ کو ادا کرنا (یعنی احرام درمیان میں نہ کھولا جائے) حج قران کہلاتا ہے

حج تمتع: اشہر حج میں عمرے کی ادائیگی کے بعد حلق یا قصر کروا کر احرام کھول دینا اور پھر اس سال بغیر المام صحیح کے 8 ذی الحجہ یا اس سے پہلے حج کا احرام باندھ کر حج کرنا تمتع کہلاتا ہے۔

افراد: اشہر حج میں صرف حج کیلئے احرام باندھ کر حج کرنا حج افراد کہلاتا ہے۔

نوٹ: مکی اور حلی صرف حج افراد کرسکتے ہیں تمتع اور قِران نہیں اگر کر

لیں گے تو دم جنایت واجب ہو گا اور توبہ بھی کرنا ہو گی البتہ آفاقی کوئی بھی حج کر سکتا ہے لیکن افضل قِران ہے۔

فرائض حج: (۱) حج کی نیت سے احرام باندھنا اور تلبیہ پڑھنا۔ (۲) وقوف عرفہ۔ (۳) طوافِ زیارت کا اکثر حصہ۔

واجباتِ حج: غروبِ آفتاب تک وقوف عرفہ کرنا، دس ذی الحجہ کو نمازِ فجر کے بعد مزدلفہ میں کچھ دیر ٹھہرنا۔ شیطان کو کنکریاں مارنا۔ قربانی کرنا۔ بال منڈوانا یا کتروانا۔ حج کی سعی کرنا

سنن حج: طواف قدوم کرنا (قارن اور مفرد آفاقی کیلئے)۔ ہر وہ طواف جس کے بعد سعی کرنی ہو اس میں رمل اور اضطباع کرنا۔ 8 ذی الحجہ کو ظہر سے پہلے منیٰ پہنچنا۔ 9 ذی الحجہ کی رات کو منیٰ میں فجر تک رہنا۔

9 ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد عرفات کو جانا، وقوفِ عرفہ کے لئے غسل کرنا، عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں رات کو ٹھہرنا۔ مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے قبل منیٰ کو روانہ ہونا۔ منیٰ میں قیام کے دوران

راتوں کو منیٰ میں رہنا۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

عمرہ کا طریقہ

عمرہ میں احرام شرط ، طواف فرض، سعی اور بال منڈوانا یا چوتھائی مقدار کٹوانا واجب ہے۔

حکم: شرط اور فرض کے چھوٹنے سے عمرہ ادا نہیں ہو گا جبکہ واجب کے چھوٹنے سے دم لازم آئے گا۔

احرام کی تیاری: ناخن کٹوائیں، خط بنوائیں، غیر ضروری بالوں کو دور کریں، چاہیں تو مرد سر منڈ والیں کہ احرام میں بالوں کی حفاظت سے نجات ملے گی ، خوب مل کر نہائیں، اور نہ نہا سکیں تو صرف وضو کر لیں۔(انوار البشارہ)

احرام باندھنا: گھر یا ائیر پورٹ سے ایک چادر نئی یا دھلی بطور تہبند

باندھیں اور دوسری چادر اوڑھیں یہ کپڑے سفید بہتر ہیں۔(انوار البشارہ)

اس وقت کنگھی کریں اور خوشبو لگائیں کہ سنت ہے (خواتین اپنے کپڑوں ہی میں احرام کی نیت کریں)

نیت: گھر یا ائیر پورٹ پر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو دو رکعت نفل بہ نیت احرام پڑھیں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص (یہ نماز سر ڈھانک کر ادا کریں) اب مرد سر ننگا کر کے عمرہ کی نیت کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ مُخْلِصاً لِلّٰہِ تَعَالٰی

ترجمہ: اے اللہ میں نے عمرہ کا ارادہ کیا ہے اسے میرے لئے آسان فرما اور مجھ سے قبول فرما میں نے عمرہ کی نیت کی اللہ کی رضا کیلئے۔(انوار البشارہ)

نوٹ: جن حضرات کی فلائٹ براہِ راست جدہ کیلئے نہ ہو بلکہ کسی

دوسرے ملک میں رُکنا ہوان کیلئے بہتر ہے احرام کی نیت اس وقت کریں جب ان کی پرواز جدہ کیلئے ہو۔ تاکہ احرام کی پابندیوں کی وجہ سے انہیں مشکل نہ ہو۔

تلبیہ پڑھنا: نیت کے بعد مرد باآواز بلند جبکہ خواتین پست آواز سے کہے

لَبَّیْكَ ط اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ط

اس کے بعد جو چاہیں دعا مانگیں۔

نوٹ: ایک بار تلبیہ کہنا لازم اور تین بار افضل ہے۔

احرام کی پابندیاں: تلبیہ پڑھتے ہی احرام کی پابندیاں شروع ہوگئیں دوران سفر تلبیہ درود شریف اور دیگر ذکر واذکار کی کثرت کریں فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔

مکہ شریف: جب مکہ المکرمہ پر نظر پڑے تو درود شریف کی کثرت

کریں اور دعائیں مانگتے ہوئے داخل ہوں۔

مسجد حرام میں حاضری: ذکر الٰہی کی کثرت، درود اور دعائیں کرتا ہوا باب السلام یا کسی بھی قریبی دروازے میں داہنا پاؤں پہلے رکھ کر داخل ہو اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ ط اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّأَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ

أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط (انوار البشارۃ)

داخل ہوتے ہی اعتکاف کی نیت کر لیں اور نظر جھکا کر آگے بڑھتے رہیں جوں ہی خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑ جائے تو نظر نہ ہٹائیں اور ٹک ٹکی باندھ کر اسے مسلسل دیکھتے رہیں۔

خانہ کعبہ پر پہلی نظر: جب کعبہ معظّمہ پر پہلی نظر پڑے تو تین بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکْبَرُ پڑھیں یہ عظیم قبولیت اور اجابت کا وقت ہے صدق

دل سے اپنے لئے اور تمام عزیز واقارب دوست احباب کیلئے مغفرت و عافیت کی دعا مانگیں اور کم از کم تین مرتبہ اس جامع دعا کو پڑھیں

اَللّٰهُمَّ هٰذَا بَيْتُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ.

طواف کی نیت : طواف شروع کرنے سے قبل مرد احرام کی اوپر والی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں تاکہ سیدھا کندھا کھلا رہے۔ (اس کو اضطباع کہتے ہیں) اسی حالت میں حجر اسود کی بائیں طرف اس طرح کھڑے ہو جائیں کہ پورا حجر اسود آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف رہے اب تلبیہ پڑھنا بند کر دیں بغیر ہاتھ اُٹھائے اس طرح طواف کی نیت کریں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ

اے اللہ میں تیرے حرمت والے گھر کے طواف کا ارادہ کرتا ہوں تو اس کو میرے لئے آسان فرما اور مجھ سے قبول فرما۔

اگر عربی نہیں آتی تو اپنی زبان میں اس کا ترجمہ یاد کر کے پڑھ لیں۔

نوٹ: اسی طرح کندھا کھلا رکھ کر سات چکر پورے کرنے ہیں اور ہر وہ طواف جس کے بعد سعی ہو اس کو کندھا کھلا رکھ کر کرنا ہو گا۔

(سوائے طوافِ زیارت کے جو حج کا رکن ہے اس کو سلے ہوئے کپڑوں میں کریں)

استلام: اب سیدھے ہاتھ کی جانب اتنا چلیں کہ حجر اسود آپ کے عین سامنے ہو جائے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف رہیں اور پڑھئے

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اب اگر ممکن ہو تو حجر اسود پر دونوں ہتھیلیاں اور ان کے بیچ منہ رکھ کر تین بار یوں بوسہ دیجئے کہ آواز پیدا نہ ہو۔ ورنہ ہاتھ یا لکڑی سے چھو کہ اسے چوم لیجئے اور یہ بھی نہ ہو تو دونوں ہاتھ اٹھا کر

حجر اسود کی طرف چھونے کا اشارہ کر کے انہیں چوم لیں پھر اس جگہ کھڑے کھڑے دائیں طرف مڑ جائیں اور طواف شروع کریں اس طرح کہ خانہ کعبہ آپ کے بائیں طرف رہے۔

رمل: طواف کے پہلے تین پھیروں میں صرف مرد حضرات اکڑ کر کندھے ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے تیزی سے چلیں۔ہر وہ طواف جس کے بعد سعی کرنی ہو۔اس میں ایسا کرنا سنت ہے۔

طواف کی دعائیں: چاہے تو دوران طواف دعائیں پڑھیں، تیسرا کلمہ، استغفار پڑھیں اور چاہیں تو درود شریف پڑھیں مگر درود شریف افضل ہے کیونکہ حضور ﷺ فرماتے ہیں اگر تو ایسا کرے گا تو اللہ تیرے سب کام بنادے گا اور تیرے سارے گناہ معاف فرمادے گا۔

رکن یمانی: اگر بھیڑ کی وجہ سے اپنی یا دوسروں کو تکلیف کا اندیشہ نہ ہو تو رکن یمانی کو بوسہ دیجئے یا دونوں ہاتھوں یا سیدھا ہاتھ برکت کیلئے

اس پر لگائیں اگر چومنے یا ہاتھ لگانے کا موقع نہ ملے تو حرج نہیں کیونکہ یہاں ہاتھوں سے اشارہ کر کے چومنا نہیں ہے۔رکن یمانی سے حجر اسود تک

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

پڑھیں یہاں پر آمین کیلئے ستر ہزار فرشتے مقرر ہیں۔ (رکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دیوار مستجاب کہلاتی ہے)

طواف مکمل: اس طرح حجر اسود کی سیدھ پر پہنچیں گے تو ایک چکر مکمل ہو جائیگا تین چکر کے بعد تیز چلنا ختم بقیہ چار چکر عام انداز میں آرام سے چلیں ہر بار جب حجر اسود کے سامنے پہنچیں تو پاؤں موڑے بغیر صرف سینہ اور منہ حجر اسود کی طرف کریں اور دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر استلام یعنی حجر اسود کو اشارہ کرتے ہوئے پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَسُولِ اللہ

یہاں سے اگلا چکر شروع ہو گیا اس طرح سات چکر مکمل کرنے کے بعد آٹھویں بار دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر استلام یعنی حجر اسود کو اشارہ کرتے ہوئے پڑھیں

بِسْمِ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللہُ أَکْبَرَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہ

طواف میں کہیں ٹھہر نا نہیں چاہیے۔

طواف کے نوافل: اب سیدھے کندھے کو چھپا دیں اور اگر وقت مکروہ نہ ہو تو مقام ابراہیم سے قریب تر ورنہ جہاں آسانی ہو دو رکعت واجب نماز طواف ادا کریں اگر مکروہ وقت ہو تو بعد میں ادا کریں۔

ملتزم پر دعا: پھر ملتزم پر جاؤ اور قریب حجر اسود اس سے لپٹو اوراپنا سینہ اورپیٹ اور کبھی داہنا رخسار کبھی بایاں رخسار اس پر رکھو اور دونوں ہاتھ سر سے اونچے کر کے دیوار پر پھیلاؤ یاداہنا ہاتھ دروازے اور بایاں سنگ اسود کی

طرف اور یہ دعا کرو

يَاوَاجِدُ يَامَاجِدُ لَاتُزِلْ عَنِّيْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ ط

فائدہ: حالتِ احرام میں احتیاط فرمائیں کہ بعض دفعہ ملتزم پر خوشبو لگی ہوتی ہے۔

نوٹ: نفلی طواف کے بعد بھی ایسا ہی کرنا چاہیے مگر نفلی طواف میں یہ دعا ملتزم پر دو رکعت نفل سے پہلے مانگنی ہے۔

آبِ زم زم: ملتزم پر دعا کے بعد آبِ زم زم کھڑے ہو کر قبلہ رخ بسم اللہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ سے خوب پیئیں اور یہ دعا کریں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا

وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

(عربی نہ آئے تو اپنی زبان میں کہیں)

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں علم نافع اور رزق واسع اور ہر بیماری سے شفاء کی۔

آخری استلام: پھر حجر اسود کی سیدھ میں آکر اسکی طرف ہاتھ اٹھا کر نفلی استلام کر کے صفا کو چلیں۔

سعی کا آغاز: صفا پر پہنچ کر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا اِنَّ الصَّفَاوَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِاللّٰہِ

پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر سعی کی نیت کریں۔ "الٰہی! میں تیری رضا کی خاطر صفا و مروہ کی سعی کی نیت کرتا ہوں اسے میرے لئے آسان کر دے اور قبول فرما"۔ جب صفا پر چڑھیں تو تین بار اللہ اکبر کہہ کر چوتھا کلمہ پڑھیں درود شریف پڑھیں اتنی دیر دعا کریں جتنی دیر میں سورۃ البقرۃ کی 25 آیات تلاوت ہو۔ اب صفا سے چلنا شروع کریں مروہ تک ایک چکر ہو گا، (اب مروہ پر دعا کریں) پھر مروہ سے صفا تک دوسرا چکر اسی طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا۔

سعی کے دوران دونوں کندھوں کو ڈھانپ کر رکھیں۔

میلین اخضرین : ہر چکر میں سبز ملیوں کے درمیان صرف مرد مناسب انداز میں دوڑیں اور یہ دعا پڑھیں

رَبِّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ

سعی سے فارغ ہو کر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مسجد حرام میں آکر دو رکعت نفل ادا کرنا مستحب ہے۔

حلق یا تقصیر: پھر سر کے بال منڈا دیں یا چوتھائی مقدار کٹوا دیں۔ عورتوں کو چاہیے کہ اپنی چٹیا کے بال اپنی انگلی کے ایک پورے سے کچھ زائد کاٹ لیں۔ یہ احتیاط رکھیں کہ کم از کم چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے برابر کٹ جائیں۔

الحمد للہ اب آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو گئیں اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے اور بار بار اپنے در کی حاضری نصیب فرمائے۔

نوٹ: اس کے علاوہ عمرہ کرنے کے لیے آپ کو حدودِ حرم سے باہر مثلاً مسجد عائشہ وغیرہ جانا ہو گا۔وہاں دو رکعت نفل پڑھ کر احرام کی نیت کر لیں اور مسجد حرام آکر اسی طرح آپ عمرہ ادا کریں جیسا کہ آپ نے پہلی مرتبہ ادا کیا تھا۔

(۱)یعنی پہلے حجر اسود کے پاس سے طواف شروع کریں۔(۲) طواف کے سات چکر کے بعد مقام ابراہیم کے پاس نفل نماز پڑھیں (۳) پھر کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے بیچ میں دعا کریں۔(۴) پھر زم زم پیئیں۔(۵) پھر سعی کریں۔(۶) پھر سر منڈائیں۔

عمرہ مکمل ہوا۔

نوٹ: ہو سکے تو فقیر کو فیملی سمیت اپنی دعاؤں میں ضرور یاد فرمائیں۔

حج کا مختصر طریقہ

آٹھویں تاریخ کو جس نے احرام نہ باندھا ہو باندھ لے اور اگر

چاہے تو ایک نفلی طواف میں رمل و سعی کرے کہ اب اسے طوافِ زیارت میں اس کی حاجت نہ ہو گی اور منیٰ کو روانہ ہو جائیں۔

منیٰ میں دورانِ قیام نویں رات گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے آٹھویں کی ظہر سے نویں کی فجر تک پانچ نمازیں منیٰ میں ادا کرنا سنت ہے۔

نویں ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد عرفات کو چلیں۔

نمازِ ظہر و عصر کے ادائیگی کے بعد سے غروبِ آفتاب تک مسلسل کھلے آسمان تلے عجز وانکساری کے ساتھ دعاؤں میں مشغول رہو اس یقینِ محکم کے ساتھ کہ آپ کی دعا قبول ہو رہی ہے۔اس کو وقوفِ عرفہ کہا جاتا ہے جو حج کا رُکنِ اعظم ہے۔

نوٹ: خیموں میں نمازِ ظہر کو وقتِ ظہر اور عصر کو وقتِ عصر میں ادا کیا جائے گا۔

غروبِ آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ تشریف لے چلے راستے میں کثرت سے دعا، ذکر، درود اور تلبیہ پڑھے۔

مزدلفہ پہنچ کر ایک اذان اور ایک اقامت سے نماز مغرب وعشاء ملا کر ادا کریں اور وہیں سے احتیاطاً ستّر (70) سے زائد کنکریاں موٹے چنے کے برابر چنیں۔

دس ذی الحجہ کو مزدلفہ میں نمازِ فجر کو اوّل وقت میں ادا کریں پھر طلوعِ آفتاب سے کچھ دیر قبل تک وقوفِ مزدلفہ میں دعا اور ذکر واذکار میں کثرت کریں۔

جب طلوعِ آفتاب میں دو رکعت نماز پڑھنے کا وقت باقی رہ جائے تو منیٰ شریف روانہ ہو جائے۔ اور راستے میں تلبیہ ذکر و درود شریف کی کثرت جاری رکھیں۔

منیٰ میں اپنے خیموں میں جا کر سامان وغیرہ رکھ کر ناشتہ کریں اگر چاہیں تو کچھ دیر آرام کریں۔

پھر تلبیہ پڑھتے ہوئے جمرات کی طرف جائیں، سیدھے "جمرة العقبی" (یعنی بڑے شیطان) کے قریب پہنچ کر یوں کھڑے ہوں کہ منیٰ

آپ کے داہنے ہاتھ کو اور کعبہ باہنے ہاتھ کو ہو اب تلبیہ کہنا بند کر دیں اور "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے سات کنکریاں ماریں۔

نوٹ: اگر آپ چاہیں تو مزدلفہ سے سیدھے آکر کنکریاں مار کر خیموں میں جاسکتے ہیں مگر صبح کے وقت دس ذی الحجہ کو کافی ہجوم ہوتا ہے جس میں کچلنے اور نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے مناسب وقت گیارہ بجے کے بعد کا ہے کہ ازدحام (رش) کافی کم ہو جاتا ہے۔

کنکریاں مارنے کے بعد قربانی کریں جو حج تمتع اور قران والے پر واجب ہے جس کو دمِ شکر کہا جاتا ہے۔

نوٹ: رمی میں بغیر عذرِ شرعی وکالت جائز نہیں اگر عذرِ شرعی کے بغیر کسی کو وکیل بنایا اور اس نے رمی کی تو رمی نہ ہوئی دم لازم ہو گا۔

قربانی کے بعد حلق یا تقصیر کریں مگر حلق افضل ہے خواتین ایک پورے سے کچھ زائد بال کاٹ لیں (یاد رہے کہ خواتین کا غیر محرم سے بال کٹوانا حرام ہے)۔

حلق یا تقصیر کے بعد احرام کھول دیجئے، عورت کے ماسوا جو احرام میں حرام تھا اب حلال ہو گیا۔ اب آپ ہر قسم کا لباس پہن سکتے ہیں۔

نوٹ: احناف کے نزدیک کنکریاں مارنے، قربانی کرنے اور حلق کرنے میں ترتیب واجب ہے اگر ان میں سے کسی میں تقدیم و تاخیر کی تو دم واجب ہو گا۔

طوافِ زیارت کیلئے مکۃ المکرمہ چلے جائیں آج کے دن افضل ہے ورنہ بارہ کے غروبِ آفتاب سے پہلے جب چاہیں کر سکتے ہیں۔

طواف سے فارغ ہو کر دو رکعت "واجب الطواف" بدستور ادا کریں اس کے بعد ملتزم پر حاضری دیں پھر دعا میں خوب کوشش کریں آبِ زم زم خوب پیٹ بھر کر نوش فرمائیں۔

اگر قارن اور مفرد "طوافِ قُدُوم" میں اور متمتع حج کا احرام باندھنے کے بعد کسی نفلی طواف میں حج کے "رمل و سعی" کر چکے ہوں تو اب طوافِ زیارت میں اس کی حاجت نہیں ورنہ اب کریں۔

الحمد اللہ مبارک ہو کہ آپ کا حج مکمل ہو گیا اور اب عورتیں بھی حلال ہو گئیں۔

نوٹ: اگر طوافِ زیارت نہ کیا تو بیوی حلال نہ ہو گی چاہے برسوں گزر جائیں اسی طرح بیوی نے نہ کیا تو شوہر اس کیلئے حلال نہ ہو گا۔

اب واپس منیٰ تشریف لے جائیں رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے۔ گیارہ ذی الحجہ کو زوال کے بعد شیطان کو کنکریاں مارنے کیلئے جائیں۔

جمرۃ الاولیٰ (چھوٹے شیطان)، جمرۃ الوسطیٰ (درمیانے شیطان) پر سات سات کنکریاں قبلہ رخ ہو کر مارنی ہیں۔ جبکہ جمرۃ العقبہ (بڑے شیطان پہلے) پر پہلے دن کی طرح یعنی منیٰ داہنے اور کعبہ بائیں ہاتھ پر ہو۔

نوٹ: جمرۃ الاولیٰ (چھوٹے شیطان) اور جمرۃ الوسطیٰ (درمیانے شیطان) کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا مانگنی ہے جبکہ جمرۃ العقبہ (بڑے شیطان) پر دعا نہیں۔

نوٹ: اس مقام پر دعا میں ہتھلیاں قبلے کی جانب رہیں نہ کہ آسمان کی جانب۔

رمی کے بعد واپس اپنے خیموں میں چلے جائیں رات منیٰ میں قیام کریں۔

بارہ ذی الحجہ کو زوالِ آفتاب کے بعد کنکریاں مارنے کیلئے جائیں۔

تینوں جمرات (شیطانوں) کو اسی ترتیب سے کنکریاں مارنی ہیں جس ترتیب سے گیارہ ذی الحجہ کو ماری تھیں۔

نوٹ: گیارہویں اور بارہویں کی رمی کا وقت زوالِ آفتاب سے شروع ہوتا ہے لہٰذا ان دنوں میں زوالِ آفتاب سے پہلے کنکریاں مارنا اصلاً صحیح نہیں۔ نیز بلا عذر غروبِ آفتاب کے بعد ان دنوں میں رمی کرنا مکروہ ہے۔ اگرچہ وقت صبحِ صادق تک ہے۔

اب اگر چاہیے تو غروبِ آفتاب سے پہلے مکہ جاسکتے ہیں مگر غروبِ آفتاب کے بعد جانا معیوب ہے اگر تیرھویں کی صبح صادق منیٰ میں ہو گئی

تواب رمی کرناواجب ہو گابغیر رمی کے گئے تودم واجب ہو گا۔

اب تیرہ ذی الحجہ کو زوالِ آفتاب کے بعد کنکریاں مار کر کے مکہ المکرمہ روانہ ہو جائیں۔

نوٹ: تیرہ ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کا وقت صبحِ صادق سے غروبِ آفتاب تک ہے مگر زوال سے پہلے مکروہِ تنزیہی ہے۔

رمی ایک دن کی رہ گئی، یاایک سے زیادہ دنوں کی اور تیرھویں کے غروب آفتاب سے پہلے پہلے قضاء کرلی، یاقضانہ کی، یابالکل رمی کی ہی نہیں، ہر صورت میں صرف ایک دم واجب ہے۔

آفاقی (یعنی میقات کے باہر سے آنے والے) حاجی پر رخصت کے وقت طواف کرناواجب ہے نہ کرنے والے پر دم واجب ہوتا ہے اسے "طوافِ وداع" اور "طوافِ صدر" کہتے ہیں۔

نوٹ: حیض و نفاس والی کی سیٹ بک ہے تو جاسکتی ہے اس پر طوافِ وداع اور دم کچھ بھی واجب نہیں۔

نوٹ: اگر یاد رہے تو اس فقیر پُر تقصیر کو فیملی سمیت اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد فرمائیں۔ جزاک اللہ خیراً

مدینۃ المنورۃ کی حاضری

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے حج کیا پھر میری مسجد آ کر میری زیارت کی اس کیلئے دو مقبول حج لکھ دیئے گئے۔ (مسند الفردوس)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو گئی"۔ (دارِ قطنی، بیہقی، ابنِ خزیمہ)

ان احادیثِ مبارکہ کو ذہن نشین کرتے ہوئے اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کے ارادے سے سفر شروع کریں۔ راستے میں درود و سلام زبان پر جاری رہے اور دل عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی کیفیت سے سرشار ہو۔

حاضری کے آداب

امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان! یہ کہنا مکروہ ہے کہ ہم نے حضورِ اکرم ﷺ کی قبرِ مبارک کی زیارت کی بلکہ بارگاہِ خیر الانام میں حاضری دینے والو کو یہ کہنا چاہیے کہ "ہم نے بارگاہِ نبوت میں حاضری دی" مندرجہ ذیل آداب کا خیال رکھا جائے۔

۞ حاضری کے وقت خالص زیارتِ اقدس کی نیت کریں۔

۞ راستہ میں درود و سلام کی کثرت کریں۔

۞ حاضری سے پہلے تمام ضروریات سے جلد فارغ ہو کر مسواک کریں، غسل کریں بہتر یہ ہے کہ سفید کپڑے زیبِ تن کریں سرمہ اور خوشبو لگائیں اور عمامہ شریف پہنیں۔

۞ مسجدِ نبوی میں داخل ہو کر دو رکعت تحیۃ المسجد اور دو رکعت شکرانہ

کے ادا کریں۔

❁ آنکھ کان زبان ہاتھ پاؤں دل سب خیالِ غیر سے پاک کر کے خشوع و خضوع کے ساتھ بارگاہِ اقدس کی طرف چلیں۔

❁ کمالِ ادب میں ڈوبے ہوئے، آنکھیں نیچی کیے، لرزتے کانپتے، گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے ہوئے حضور ﷺ کے عفو و کرم کی امید رکھتے ہوئے حضور ﷺ کے پاؤں مبارک کی سمت سے یعنی بابِ البقیع سے مواجہہِ اقدس میں حاضر ہوں (آج کل زائرین کو باب السلام سے حاضری کا موقع دیا جاتا ہے)۔

❁ سنہری جالی میں چہرہ انور کے مقابل ایک چاندی کی کیل لگی ہوئی ہے اس کے سامنے کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے پر قبلے کو پیٹھ اور مزارِ اقدس کو منہ کر کے نماز کی طرح ہاتھ باندھے کھڑے ہوں۔

❁ پھر نہایت خشوع وادب سے خدمتِ اقدس میں سلام عرض کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

❁ اگر کسی نے بارگاہِ نبوی ﷺ میں سلام عرض کرنے کو کہا ہے تو اس کی طرف سے سلام عرض کریں۔

❁ اپنے لیے، والدین، اساتذہ، اولاد، عزیزوں، دوستوں اور تمام مسلمین کیلئے حضور ﷺ سے شفاعت طلب کریں!

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

❁ پھر اپنے دائیں جانب ایک ہاتھ ہٹ کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمتِ اقدس میں سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَزِیْرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللهِ فِی الْغَارِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پھر اتنا ہی اپنے داہنے جانب ہٹ کر حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں سلام کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پھر بائیں جانب ہٹ کر سیّدنا ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں دونوں کو سلام عرض کریں اور شفاعت کی درخواست کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا خَلِیْفَتَیْ رَسُوْلِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللهِ

اَسْئَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ

پھر دوبارہ آقا کریم ﷺ کے بارگاہِ اقدس میں کھڑے ہو کر خوب درود وسلام عرض کریں اور خوب دعائیں مانگیں۔

نوٹ: یاد رہے تو مجھ گنہگار کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نوٹ: علماء کرام فرماتے ہیں کہ قبر اطہر اور زمین کا وہ حصہ جو جسم مبارک سے لگا ہوا ہے وہ تمام زمین و آسمان حتی کہ کعبہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔

۞ صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم جب روضہ اقدس میں حاضر ہوتے تو قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے منہ آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی طرف کرتے۔

۞ کتاب الشفاء میں قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ! حضرت انس رضی اللہ عنہ جب بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوتے تو ایسے انہماک سے مؤدب کھڑے ہوتے کہ دیکھنے والوں کو شبہ ہو جاتا کہ شاید وہ نماز پڑھ رہے ہیں۔

۞ امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ! خبر دار! جالی کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچو کہ یہ خلافِ ادب ہے بلکہ چار ہاتھ کے فاصلے سے زیادہ قریب نہ جاؤ۔

۞بارگاہِ نبوت کے آداب کا خیال رکھو کہ یہ وہ عظیم بارگاہ ہے جہاں آواز بلند کرنے سے اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔

۞اکثر لوگ بابِ بقیع کے قریب اور بعض مواجہہ شریف میں موبائل فون پر اونچی آواز میں باتیں کرتے ہیں جو کہ سخت بے ادبی ہے۔ وہاں موبائل کے استعمال سے اجتناب کریں۔

۞ریاضُ الجنہ میں نوافل ادا کریں۔ مسجدِ نبوی کے ہر ستون کے پاس نوافل ادا کرنے کی کوشش کریں۔

۞مدینہ میں قیام کے دوران ضرورت کے ماسوا تمام وقت مسجدِ نبوی میں تلاوت ذکر واذکار میں گزاریں۔

۞جہاں سے گنبدِ خضریٰ نظر آئے درود و سلام پیش کریں اور بغیر درود و سلام کے ہرگز ہرگز نہ گزریں۔

۞مسجدِ قباء میں حاضر ہو کہ نوافل ادا کریں کہ دو رکعت پر مقبول عمرہ کی بشارت ہے۔

۞ جنتُ البقیع میں حاضری دیں جہاں تقریباً دس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آرام فرماہیں۔

۞ جنتُ البقیع میں حاضری باہر ہی سے دیں کہ اندر بعض راستے قبروں پر بنائے گئے ہیں۔

۞ شہدائے اُحد کی زیارت کو جائیں وہاں دعامانگیں خصوصاً سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا مزار قبولیتِ دعا کا مقام ہے۔

الوداعی حاضری

۞ جب مدینہ سے واپسی کا ارادہ ہو تو مسجدِ نبوی بالخصوص اگر ریاضُ الجنہ میں ممکن ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر مواجہہ شریف میں حاضر ہوں۔

۞ بارگاہِ اقدس میں درود و سلام عرض کرنے کے بعد یوں دعا مانگیں یا رسول اللہ ﷺ اے میرے آقا ﷺ میں آپ سے شفاعت و رحمت کا طالب ہوں۔ میرے آقا ﷺ آپ اللہ ربّ العزّت کی بارگاہ میں میرے لئے شفاعت فرمائیں کہ یہ میری آخری حاضری نہ ہو بلکہ

میرے لیے یہاں دوبارہ حاضر ہونا آسان ہو۔ میرے آقا کرم فرمائیں مجھے، میرے والدین، میرے اہل و عیال اور تمام عزیز و اقارب کے لئے رحمت و مغفرت، صحت و تندرستی اور سکون و سلامتی کی شفاعت فرمایئے اور یہ گناہگار دوبارہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کا شرف پائے۔ (آمین)

پھر حضور ﷺ کی محبت و جدائی میں رنجیدہ ہوں اور ہو سکے تو آنسو بہاتے ہوئے حسرت بھری نگاہوں سے رخصت ہوں۔

نوٹ: ہو سکے تو فقیر کو اپنی ہر دعا میں یاد رکھیں۔

دعائیں

جب لوگ حاجی یا کسی کو رُخصت کریں تو وقتِ رخصت یہ دعا پڑھیں:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ .

یعنی، اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین اور تیری امانت کو اور تیرے عمل کے خاتمہ کو۔

حضورِ اقدس ﷺ جب کسی کو رخصت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے اور اگر چاہے اس پر اتنا اضافہ کرے۔

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَجَنَّبَكَ الرَّدٰى.

یعنی، اور تیرے گناہ کو بخش دے اور تیرے لئے خیر میسر کرے تو جہاں اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیرا توشہ کرے اور تجھے ہلاکت سے بچائے۔

لباسِ سفر پہن کر گھر میں چار رکعت نفل اَلْحَمْدُ و قُلْ سے پڑھکر باہر نکلے۔ وہ رکعتیں واپس آنے تک اُس کے اہل و مال کی نگہبانی کریں گی۔

نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَاَنْتَ رِجَائِيْ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَمَا لَا اَهْتَمُّ بِهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ عَزَّ جَارُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِي التَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَجِّهْنِيْ اِلَى الْخَيْرِ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تیری مدد سے میں نکلا اور تیری طرف متوجہ

ہو اور تیرے ساتھ میں نے اعتصام کیا اور تجھی پر توکل کیا، اے اللہ (عزوجل)! تو میرا اعتماد ہے اور تو میری امید ہے۔ الٰہی تو میری کفایت کر اُس چیز سے جو مجھے فکر میں ڈالے اور اُس سے جس کی میں فکر نہیں کرتا اور اُس سے جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تیری پناہ لینے والا با عزّت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

الٰہی! تقویٰ کو میرا زادِ راہ کر اور میرے گناہوں کو بخش دے اور مجھے خیر کی طرف متوجہ کر جدھر میں توجہ کروں۔ الٰہی! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی تکلیف سے اور واپسی کی برائی سے اور آرام کے بعد تکلیف سے اور اہل و مال و اولاد میں بُری بات دیکھنے سے۔

دروازہ سے باہر نکلتے ہی یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا اَحَدٌ.

یعنی، اللہ (عزوجل) کے نام کے ساتھ اور اللہ (عزوجل) کی مدد سے

اور اللہ (عزوجل) پر توکل کیا میں نے اور گناہ سے پھرنا اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ (عزوجل) سے، اے اللہ! (عزوجل) ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ لغزش کریں یا ہمیں کوئی لغزش دے یا گمراہ ہوں یا گمراہ کیے جائیں یا ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا جہالت کریں یا ہم پر کوئی جہالت کرے۔

گھر سے نکلے تو یہ خیال کرے جیسے دنیا سے جارہا ہے۔ چلتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّ عْثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِفِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ.

یعنی، اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں سفر کی مشقت سے اور واپسی کے غم سے اور مال اور اھل اور اولاد میں بُرا منظر دیکھنے سے۔

واپسی تک اس دعا کی برکت سے مال و اہل و عیال محفوظ رہیں گے۔

اس وقت آیۃ الکرسی اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تک تَبَّتْ کے سوا پانچ سورتیں سب مع بسم اللہ پڑھے پھر آخر میں ایک

بار بسم اللہ شریف پڑھ لے، راستہ بھر آرام سے رہے گا۔

نیز اس وقت (اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ) (القصص:۸۵) بے شک جس نے تم پر قرآن فرض کیا وہ تمہیں پھیر لے جائے جہاں پھرنا چاہتے ہو۔ (کنزالایمان) ایک بار پڑھ لے، بالخیر واپس آئیگا۔

سواری پر سوار ہونے کی دعا

موٹر، کار، جہاز جس سواری پر سوار ہو، بسم اللہ تین بار کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سُبْحٰنَ اللہ ہر ایک تین تین بار، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک بار پھر کہے: سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ یعنی، پاک ہے وہ جس نے ہمارے لئے اسے مسخر کیا اور ہم اس کو فرمانبر دار نہیں بنا سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

ہوائی جہاز کے گرنے اور جلنے سے امن میں رہنے کی دعا

ہوائی جہاز میں سوار ہو کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدَمِ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ ط وَ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ ط وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ ط وَ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا ط وَأَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ط

یعنی، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں گرنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہلاکت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں غرق ہونے سے اور بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں موت کے وقت شیطان کے اچکنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے راستہ میں پیٹ بھر کر مرنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سانپ کے ڈسنے سے۔

مختلف منازل میں اترنے کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا خَیْرَ هٰذَا الْمَنْزِلِ وَخَیْرَ مَا فِیْهِ وَاكْفِنَا شَرَّ هٰذَا الْمَنْزِلِ وَشَرَّ مَا فِیْهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِیْ مَنْزِلًا مُّبَارَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ط

یعنی، اللہ کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا الٰہی تو ہم کو اس منزل کی خیر عطا کر اور اس کی خیر جو کچھ اس میں

ہے اور اس کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے ہمیں بچا۔ الٰہی تو ہم کو برکت والی منزل میں اُتار اور تو بہتر اُتارنے والا ہے۔

منزلِ مقصود پر نظر پڑنے کی دعا

جب وہ بستی نظر پڑے جس میں ٹھہرنا یا جانا چاہتا ہے یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَ رَبَّ الشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! ساتوں آسمانوں کے رب اور ان کے جن کو آسمانوں نے سایہ کیا اور ساتوں زمینوں کے رب اور ان کے جن کو زمینوں نے اُٹھایا اور شیطانوں کے رب اور ان کے جن کو انھوں نے گمراہ کیا اور ہواؤں کے رب اور اُن کے جن کو ہواؤں نے اُڑایا۔ اے اللہ (عزوجل)! ہم تجھ سے اس بستی کی اور بستی والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اُن کی بھلائی کا سوال کرتے اور اس بستی کے اور بستی والوں کے

شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اُس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

مشکل سے نجات کی دعا

جب کسی مشکل میں مدد کی ضرورت ہو تین بار کہے:

يَا عِبَادَ اللهِ اَعِيْنُوْنِیْ

یعنی، اے اللہ (عزوجل) کے نیک بندو! میری مدد کرو۔

رات کے خوف سے نجات کی دعا

جب رات کی تاریکی پریشان کرنے والی آئے، یہ دعا پڑھے:

يَا اَرْضُ! رَبِّیْ وَرَبُّكِ اللهُ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ وَ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ اَسَدٍ وَّ اَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ.

یعنی، اے زمین میرا اور تیرا پروردگار اللہ (عزوجل) ہے، اللہ (عزوجل) کی پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے اور اُس کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی اور جو تجھ پر چلی اور اللہ (عزوجل) کی پناہ شیر اور کالے اور سانپ اور بچھو

اور اس شہر کے بسنے والے سے اور شیطان اور اس کی اولاد سے۔

دشمن کے خوف سے امن کی دعا

جب کہیں دشمنوں سے خوف ہو، یہ پڑھ لے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ .

یعنی، اے اللہ! (عزوجل) میں تجھ کو ان کے سینوں کے مقابل کرتا ہوں اور اُن کی بُرائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

جب غم و پریشانی لاحق ہو، یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ .

یعنی، اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظمت والا حِلم والا ہے۔ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑے عرش کا مالک ہے۔ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور بزرگ عرش کا مالک ہے۔

کسی چیز کی گمشدگی پر پڑھنے کی دعا

اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ کہے:

یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ط اِنَّ اللهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ

بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَالَّتِیْ .

یعنی، اے لوگوں کو اُس دن جمع کرنے والے جس میں شک نہیں، بے شک اللہ (عزوجل) وعدہ کا خلاف نہیں کرتا، میرے اور میری گمی چیز کے درمیان جمع کر دے۔

عمرہ وحج کی نیت

آفاقی میقات سے پہلے بہ نیت احرام دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں "قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ" اور دوسرے میں " قُلْ هُوَ اللهُ " پڑھیں۔

حج افراد کی نیّت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ

مُخۡلِصًا لِّلّٰہِ تَعَالٰی .

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں حج کا اردہ کرتا ہوں اُسے تو میرے لیے میسر کر اور اُسے مجھ سے قبول کر، میں نے حج کی نیت کی اور خاص اللہ (عزوجل) کے لیے میں نے احرام باندھا۔

عمرہ کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَ وَاَحۡرَمۡتُ بِھَا مُخۡلِصًا لِّلّٰہِ تَعَالٰی .

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں عمرے کا اردہ کرتا ہوں اُسے تو میرے لیے میسر کر اور اُسے مجھ سے قبول کر، میں نے عمرے کی نیت کی اور خاص اللہ (عزوجل) کے لیے میں نے احرام باندھا۔

حجِ قِران کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ وَالۡحَجَّ فَیَسِّرۡھُمَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡ ھُمَا مِنِّیۡ نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَ وَالۡحَجَّ وَاَحۡرَمۡتُ بِھِمَا مُخۡلِصًا لِّلّٰہِ تَعَالٰی .

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں حج وعمرے کا اردہ کرتا ہوں اُسے تو

میرے لیے میسر کر اور اُسے مجھ سے قبول کر، میں نے حج و عمرے کی نیت کی اور خاص اللہ (عزوجل) کے لیے میں نے احرام باندھا۔

اور تینوں صورتوں میں اس نیت کے بعد لبیک بآواز کہے لبیک یہ ہے:

لَبَّيْكَ ط اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ط لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِيْكَ لَكَ ط

یعنی، میں تیرے پاس حاضر ہوا، اے اللہ (عزوجل)! میں تیرے حضور حاضر ہوا، تیرے حضور حاضر ہوا، تیرا کوئی شریک نہیں میں تیرے حضور حاضر ہوا بیشک تعریف اور نعمت اور ملک تیرے ہی لیے ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

جہاں جہاں وقف کی علامتیں بنی ہیں وہاں وقف کرے۔ لبیک تین بار کہے اور درود شریف پڑھے پھر دعا مانگے۔ ایک دعا یہاں پر یہ منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ.

یعنی، اے اللہ (عزّوجل) میں تیری رضا اور جنت کا سائل ہوں اور

تیرے غضب اور جہنم سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں۔

اگر چاہیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَحْرَمَ لَكَ شَعْرِىْ وَبَشَرِىْ وَعَظْمِىْ وَدَمِىْ مِنَ النِّسَآءِ وَالطِّيْبِ وَكُلِّ شَىْءٍ حَرَّمْتَهٗ عَلَى الْمُحْرِمِ اَبْتَغِىْ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ لَبَّيْكَ ذَاالنَّعْمَآءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ لَبَّيْكَ مَرْغُوْبًا وَّمَرْهُوْبًا اِلَيْكَ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْخَلْقِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ حَقًّا حَقًّا تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَبَّيْكَ عَدَدَ التُّرَابِ وَالْحَصٰى لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ذَاالْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ مِنْ عَبْدٍ اَبَقَ اِلَيْكَ. لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ فَرَّاجَ الْكُرُوْبِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَنَا عَبْدُكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى اَدَآءِ فَرْضِ الْحَجِّ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّىْ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لَكَ وَاٰمَنُوا بِوَعْدِكَ وَاتَّبَعُوْا اَمْرَكَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّفْدِكَ الَّذِيْنَ رَضِيْتَ عَنْهُمْ وَاَرْضَيْتَهُمْ وَقَبِلْتَهُمْ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تیرے لیے احرام باندھا، میرے بال اور بُشرہ (چہرہ) نے اور میری ہڈی اور میرے خون نے عورتوں اور خوشبو

سے اور ہر اس چیز سے جس کو تو نے محرم پر حرام کیا اس سے میں تیرے وجہ کریم کا طالب ہوں، میں تیرے حضور حاضر ہوا اور کُل خیر تیرے ہاتھ میں ہے اور رغبت و عملِ صالح تیری طرف ہے، میں تیرے حضور حاضر ہوا اے نعمت اور اچھے فضل والے! میں تیرے حضور حاضر ہوا تیری طرف رغبت کرتا ہوا اور ڈرتا ہوا، تیرے حضور حاضر ہوا اے مخلوق کے معبود! بار بار حاضر ہوں حق سمجھ کر عبادت اور بندگی جان کر خاک اور کنکریوں کی گنتی کے موافق، لبیک بار بار حاضر ہوں اے بلندیوں والے! بار بار حاضری ہے بھاگے ہوئے غلام کی تیرے حضور، لبیک لبیک اے سختیوں کے دُور کرنے والے! لبیک لبیک میں تیرا بندہ ہوں۔ لبیک لبیک اے گناہوں کے بخشنے والے! لبیک اے اللہ (عزوجل) !حجِ فرض کے ادا کرنے پر میری مدد کر اور اس کو میری طرف سے قبول کر اور مجھ کو ان لوگوں میں کر جنھوں نے تیری بات قبول کی اور تیرے وعدہ پر ایمان لائے اور تیرے امر کا اتّباع کیا اور مجھ کو اپنے اس وفد میں کر دے جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو نے راضی

کیا اور جن کو تو نے مقبول بنایا۔

مکہ معظمہ پر نظر پڑنے کی دعا

جب مکہ معظمہ نظر پڑے ٹھہر کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِھَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تو مجھے اس میں بر قرار رکھ اور مجھے اس میں حلال روزی دے۔

اور درود شریف کی کثرت کرے اور افضل یہ ہے کہ نہا کر داخل ہو اور مدفونینِ جنت المُعَلیٰ کے لیے فاتحہ پڑھے اور مکہ معظمہ میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَالْبَلَدُ بَلَدُكَ جِئْتُكَ ھَارِبًا مِّنْكَ اِلَیْكَ لِاُؤَدِّیَ فَرَائِضَكَ وَاَطْلُبَ رَحْمَتَكَ وَاَلْتَمِسَ رِضْوَانَكَ اَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّیْنَ اِلَیْكَ الْخَائِفِیْنَ عُقُوْبَتَكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْبَلَنِی الْیَوْمَ بِعَفْوِكَ وَتُدْخِلَنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَتَتَجَاوَزَ عَنِّیْ بِمَغْفِرَتِكَ وَتُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَآءِ فَرَائِضِكَ اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ

فِيْهَا وَاَعِذْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور یہ شہر تیرا شہر ہے میں تیرے پاس تیرے عذاب سے بھاگ کر حاضر ہوا کہ تیرے فرائض کو ادا کروں اور تیری رحمت کو طلب کروں اور تیری رضا کو تلاش کروں، میں تجھ سے اس طرح سوال کرتا ہوں جیسے مضطر (مجبور) اور تیرے عذاب سے ڈرنے والے سوال کرتے ہیں، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ آج تو اپنے عفو کے ساتھ مجھ کو قبول کر اور اپنی رحمت میں مجھے داخل کر اور اپنی مغفرت کے ساتھ مجھ سے درگزر فرما اور فرائض کی ادا پر میری اعانت کر۔ اے اللہ (عزوجل)! مجھ کو اپنے عذاب سے نجات دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اس میں مجھے داخل کر اور شیطان مردود سے مجھے پناہ میں رکھ۔

مدعیٰ پر کی جانے والی دعا

جب مدعیٰ میں پہنچے یہ وہ جگہ ہے جہاں سے کعبہ معظمہ نظر آتا تھا جب کہ

درمیان میں عمارتیں حائل نہ تھیں، یہ عظیم اجابت و قبول کا وقت ہے یہاں ٹھہرے اور صدقِ دل سے اپنے اور تمام عزیزوں ،دوستوں ، مسلمانوں کے لیے مغفرت وعافیت مانگے اور جنت بِلا حساب کی دُعا کرے اور درود شریف کی کثرت اس موقع پر نہایت اہم ہے۔ اس مقام پر تین بار اَللّٰہُ اَکْبَر، اور تین مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور یہ پڑھے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یعنی، اے رب! تو دنیا میں ہمیں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور جہنم کے عذاب سے ہمیں بچا، اے اللہ (عزوجل)! میں اس خیر میں سے سوال کرتا ہوں، جس کا تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تجھ سے سوال کیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں اُن چیزوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔

اور یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا م بِکَ وَتَصْدِیْقًا م بِکِتَابِکَ وَوَفَائً م بِعَھْدِکَ وَاِتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَکَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّمَھَابَۃً وَّزِدْ مِنْ تَعْظِیْمِہٖ وَتَشْرِیْفِہٖ مَنْ حَجَّہٗ وَاعْتَمَرَہٗ تَعْظِیْمًا وَّتَشْرِیْفًا وَّمَھَابَۃً ط

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تجھ پر ایمان لایا اور تیری کتاب کی تصدیق کی اور تیرے عہد کو پورا کیا اور تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اتباع کیا، اے اللہ (عزوجل)! تو اپنے اس گھر کی تعظیم و شرافت و ہیبت زیادہ کر اور اس کی تعظیم و تشریف سے اس شخص کی عظمت و شرافت و ہیبت زیادہ کر جس نے اس کا حج و عمرہ کیا۔

اور یہ دعائے جامع کم از کم تین بار اس جگہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا بَیْتُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اٰمِیْنَ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! یہ تیرا گھر ہے اور میں تیرا بندہ ہوں عفو و

عافیت کا سوال تجھ سے کرتا ہوں، دین و دنیا و آخرت میں میرے لیے اور میرے والدین اور تمام مومنین و مومنات کے لیے۔

نوٹ: آج کل مدعیٰ پر یہ سب ممکن نہیں لہذا یہ تمام دعائیں مدعیٰ والی اس وقت کریں جب مسجد حرام پر پہلی نظر پڑے۔

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا

باب سلام سے داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

یعنی، میں خدائے عظیم کی پناہ مانگتا ہوں اور اس کے وجہ کریم کی اور قدیم سلطنت کی مردود شیطان سے، اللہ (عزوجل) کے نام کی مدد سے سب خوبیاں اللہ (عزوجل) کے لیے اور رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر سلام، اے اللہ (عزوجل)! درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم) اور اُن کی آل اور بیبیوں پر۔ الٰہی! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

یہ دعا خوب یاد رکھے، جب کبھی مسجد الحرام شریف یا اور کسی مسجد میں داخل ہو، اسی طرح داخل ہو اور یہ دعا پڑھ لیا کرے اور اس وقت خصوصیت کے ساتھ اس دعا کے ساتھ اتنا اور ملا لے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. اَللّٰھُمَّ اِنَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَمَوْضِعُ اَمْنِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِيْ وَبَشَرِيْ وَدَمِيْ وَمُخِّيْ وَعِظَامِيْ عَلَى النَّارِ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور تیری ہی طرف سلامتی لوٹتی ہے، اے ہمارے رب! ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ دارالسلام (جنت) میں داخل کر، اے ہمارے رب! تو برکت والا اور بلند ہے، اے جلال و بزرگی والے! الٰہی یہ تیرا حرم ہے اور تیری امن کی جگہ ہے میرے گوشت اور پوست اور خون اور مغز اور ہڈیوں کو

جہنم پر حرام کر دے۔

خانہ کعبہ پر نظر پڑنے کی دعا

جب کعبہ معظمہ نظر پڑے تین بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور درود شریف اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَعْظِيْماً وَّتَشْرِيْفًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ بِرًّا وَّ مَهَابَةً اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِىْ وَتَرْحَمَنِىْ وَ تُقِيْلَ عَثْرَتِىْ وَ تَضَعَ وِزْرِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ وَعَلٰى كُلِّ مَزُوْرٍ حَقٌّ وَّاَنْتَ خَيْرُ مَزُوْرٍ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِىْ وَ تَفُكَّ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تو اپنے اس گھر کی عظمت و شرافت و بزرگی و نکوئی (نیکی) و ہیبت زیادہ کر، اے اللہ (عزوجل)! ہم کو جنت میں بلا حساب داخل کر۔ الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت کر دے اور مجھ پر رحم کر اور میری لغزش دور کر اور اپنی رحمت سے میرے گناہ دفع کر، اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ الٰہی! میں تیرا

بندہ اور تیر ازائر ہوں اور جس کی زیارت کی جائے اس پر حق ہوتا ہے اور تو سب سے بہتر زیارت کیا ہوا ہے، میں یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر رحم کر اور میری گردن جہنم سے آزاد کر۔

یہ قبولیت کا مقام ہے لہٰذا اپنے لئے اپنے عزیز و اقارب، دوست واحباب اور فقیر پُر تقصیر کو ضرور اس مقامِ اجابت پر دعاؤں میں یاد رکھیں۔

طواف کی دُعائیں

استلام کرتے وقت یہ پڑھے:

بسم الله الحمد لله والله اکبر والصلوٰة والسلام علیٰ رسول الله

حجر اسود پر پڑھنے کی دعا

جب حجر اسود کے قریب پہنچے تو یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ.

یعنی، اللہ (عزّوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور تنہا اسی نے کفار کی جماعتوں کو شکست دی، اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

طواف کی نیت کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں تیرے عزت والے گھر کا طواف کرنا چاہتا ہوں اس کو تو میرے لیے آسان کر اور اس کو مجھ سے قبول کر۔

استلام کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْلِیْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ.

یعنی، الٰہی! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو پاک کر اور میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کر اور مجھے عافیت

دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی۔

طواف کے پہلے چکر کی دعا

سُبْحٰنَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

یعنی، اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ عزوجل ہی کے لیے ہیں اور اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ عزوجل کی طرف سے ہے جو سب سے بُلند اور عَظمت والا ہے اور رحمت کاملہ اور سلام نازل ہو اللہ عزوجل کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ عزوجل! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے

ہوئے اور تجھ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی اور تیرے حبیب محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (میں طواف شروع کر چکا ہوں) اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے (گناہوں سے) معافی کا اور (بلاؤں سے) عافیت کا اور دائمی حفاظت کا، دین ودنیا اور آخرت میں اور حصول جنت میں کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا سوال کرتا ہوں۔

طواف کے دوسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَ الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ الْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَ بَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ، اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

یعنی، اے اللہ عزوجل! بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور (یہاں کا) امن وامان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں اور یہ مقام جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا ہے، تو ہمارے گوشت اور جسم کو دوزخ پر حرام فرمادے، اے اللہ عزوجل ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنادے اور ہمارے دلوں میں اس کی چاہ پیدا کر دے اور ہمارے لیے کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو ناپسند بنا دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل کر لے، اے اللہ عزوجل! جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے مجھے اپنے عذاب سے بچا، اے اللہ عزوجل! مجھے بے حساب جنّت عطا فرما۔

طواف کے تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرۡكِ وَالنِّفَاقِ وَ الشِّقَاقِ وَ سُوۡٓءِ الۡاَخۡلَاقِ وَ سُوۡٓءِ الۡمَنۡظَرِ وَالۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَ الۡاَهۡلِ وَالۡوَلَدِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ رِضَاكَ وَ الۡجَنَّةَ وَ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَ النَّارِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِوَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

یعنی، اے اللہ عزوجل! میں شک اور شرک اور نفاق اور حق کی مخالفت سے اور بُرے اَخلاق اور بُرے حال سے اور اَہل وعِیال اور مال میں بُرے انجام سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے تیری رِضا اور جنّت مانگتا ہوں اور تیرے غَضَب اور جہنم سے پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ عزوجل! میں قبر کی آزمائش اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

طواف کے چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ

یعنی، اے اللہ عزوجل! میرے اس حج کو حجِ مبرور اور میری کوشش کو کامیاب اور گناہوں کی مغفرت کا ذَرِیعہ اور مقبول نیک عمل اور بے نقصان تجارت بنا دے۔ اے سینوں کے حال جاننے والے! اے اللہ عزوجل! مجھے (گناہ کی) تاریکیوں سے (عمل صالح کی) روشنی کی طرف نکال دے۔ اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے تیری رَحمت (کے حاصل ہونے) کے ذریعوں اور تیری مغفرت کے اسباب کا اور تمام گناہوں سے بچتے رہنے اور ہر نیکی کی توفیق کا اور جنّت میں جانے اور جہنم سے نَجات پانے کا سُوال کرتاہوں ۔ اور اے اللہ عزوجل! مجھے اپنے دیے ہوئے رزق میں قَناعت عطا فرمااور اس میں میرے لیے بَرَکت بھی دے اور ہر نقصان کا اپنے کرم سے مجھے نعمَ البدل عطا فرما۔

طواف کے پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَ لَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ

وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِيْۤ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِيْۤ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ

یعنی، اے اللہ عزوجل! مجھے اس دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا اور تیری ذاتِ پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ کے حوض (کوثر) سے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلا کہ اس کے بعد کبھی مجھے پیاس نہ لگے، اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جنہیں تیرے نبی سیّدنا محمد ﷺ نے تجھ سے طلب کیا اور ان چیزوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ اے اللہ عزوجل! میں

تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا اور ہر اُس قول یا فعل یا عمل (کی توفیق) کا سُوال کرتا ہوں جو مجھے جنت سے قریب کر دے اور میں دوزخ اور ہر اُس قول یا فعل یا عمل سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو مجھے جہنم سے قریب کر دے۔

طواف کے چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَکَ وَحُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِکَ، اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ لَکَ مِنْھَا فَاغْفِرْہُ لِیْ وَ مَا کَانَ لِخَلْقِکَ فَتَحَمَّلْہُ عَنِّیْ وَ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّ بَیْتَکَ عَظِیْمٌ وَوَجْھَکَ کَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَا اَللّٰہُ حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

یعنی، اے اللہ عزوجل! بے شک مجھ پر تیرے بہت سے حُقُوق ہیں اُن مُعاملات میں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حُقُوق ہیں ان مُعاملات میں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ عزوجل! ان میں سے جن کا تعلق تجھ سے ہو ان کی (کوتاہی کی) مجھے

مُعافی دے اور جن کا تعلق تیری مخلوق سے (بھی) ہو ان کی مُعافی اپنے ذمہ کرم پر لے لے۔ اے اللہ عزوجل! مجھے (رِزق) حلال عطا فرما کر حرام سے بے پرواہ کر دے اور اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے اور اپنے فضل سے نواز کر اپنے علاوہ دوسروں سے مستغنی (یعنی بے پروا) کر دے اے وسیع مغفِرت والے! اے اللہ عزوجل! بیشک تیرا گھر بڑی عَظَمت والا ہے اور تیری ذات کریم ہے اور اے اللہ عزوجل! تو حلم والا، کرم والا، عَظَمت والا ہے اور تو مُعافی کو پسند کرتا ہے سو میری خطاؤں کو بخش دے۔

طواف کے ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ اِیۡمَانًا کَامِلًا وَّیَقِیۡنًا صَادِقًا وَّ رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّقَلۡبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ رِزۡقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوۡبَةً نَّصُوۡحًا وَّتَوۡبَةً قَبۡلَ الۡمَوۡتِ وَ رَاحَةً عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَ مَغۡفِرَةً وَّ رَحۡمَةً بَعۡدَ الۡمَوۡتِ وَالۡعَفۡوَ عِنۡدَ الۡحِسَابِ وَالۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحۡمَتِكَ یَا عَزِیۡزُ یَا غَفَّارُ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ

یعنی، اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے تیری رَحمت کے وسیلے سے کامل ایمان اور سچّا یقین اور کشادہ رِزق اور عاجزی کرنے والا دل اور ذِکر کرنے والی زَبان اور حلال اور پاک روزی اور سچّی توبہ اور موت سے پہلے کی توبہ اور موت کے وقت راحت اور مرنے کے بعد مغفِرت اور رَحمت اور حساب کے وَقت مُعافی اور جنت کا حصول اور جہنم سے نجات مانگتا ہوں، اے عزت والے! اے بہت بخشنے والے! اے میرے رب عزوجل! میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے نیکوں میں شامل فرما۔

جب ملتزم کے سامنے آئے یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الْبَیْتُ بَیْتُكَ وَالْحَرَمُ حَرَمُكَ وَالْاَمْنُ اَمْنُكَ وھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ بِخَیْرٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! یہ گھر تیرا گھر ہے اور حرم تیرا حرم ہے اور امن تیرا ہی امن ہے اور جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کی یہ جگہ

ہے تو مجھ کو جہنم سے پناہ دے۔ اے اللہ (عزوجل)! جو تو نے مجھ کو دیا مجھے اس پر قانع کر دے اور میرے لیے اس میں برکت دے اور ہر غائب پر خیر کے ساتھ تو خلیفہ ہو جا۔ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کے لیے ملک ہے، اُسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

اور جب رُکنِ عراقی کے سامنے آئے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرۡكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوۡۤءِ الۡاَخۡلَاقِ وَسُوۡۤءِ الۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَالۡاَهۡلِ وَالۡوَلَدِ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں تیری پناہ مانگتا ہوں شک اور شرک اور اختلاف و نفاق سے اور مال و اہل و اولاد میں واپس ہو کر بُری بات دیکھنے سے۔

اور جب میزابِ رحمت کے سامنے آئے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیۡ تَحۡتَ ظِلِّ عَرۡشِكَ یَوۡمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجۡهُكَ وَاسۡقِنِیۡ مِنۡ حَوۡضِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ شَرۡبَةً

هَنِيْئَةً لَّا اَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا

یعنی، الٰہی! تو مجھ کو اپنے عرش کے سایہ میں رکھ، جس دن تیرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں اور تیری ذات کے سوا کوئی باقی نہیں اور اپنے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حوض سے مجھے خوش گوار پانی پلا کہ اس کے بعد کبھی پیاس نہ لگے۔

اور جب رُکنِ شامی کے سامنے آئے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تو اس کو حج مبرور کر اور سعی مشکور کر اور گناہ کو بخش دے اور اُس کو وہ تجارت کر دے جو ہلاک نہ ہو، اے سینوں کی باتیں جاننے والے مجھ کو تاریکیوں سے نور کی طرف نکال۔

جب رُکن یمانی کے پاس آئے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

یعنی، اے اللہ میں تجھ سے دین و دنیا اور آخرت میں عفو و عافیت کا

سوال کرتا ہوں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

یعنی، اے ہمارے رب دنیا میں بھلائیاں عطا فرما اور آخرت میں بھلائیاں عطا فرما اور آگ سے بچا۔

نمازِ طواف کے بعد یہ دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقاً حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَۃِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! تو میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، تو میری معذرت کو قبول کر اور تو میری حاجت کو جانتا ہے، میرا سوال مجھ کو عطا کر اور جو کچھ میرے نفس میں ہے تو اسے جانتا ہے تو میرے گناہوں کو بخش دے۔ اے اللہ (عزوجل)! میں تجھ سے اُس ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے قلب میں سرایت کر جائے اور یقین صادق

مانگتا ہوں تا کہ میں جان لوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور جو کچھ تو نے میری قسمت میں کیا ہے اُس پر راضی رہوں، اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان!۔

اس مقام پر بعض اور دعائیں مذکور ہیں مثلاً

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَلَدُكَ الْحَرَامُ وَ مَسْجِدُكَ الْحَرَامُ وَبَيْتُكَ الْحَرَامُ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اَتَيْتُكَ بِذُنُوْبٍ كَثِيْرَةٍ وَّخَطَايَا جُمَّةٍ وَّ اَعْمَالٍ سَيِّئَةٍ وَّهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! یہ تیرا عزت والا شہر ہے اور تیری عزّت والی مسجد ہے اور تیرا عزّت والا گھر ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ اور تیری باندی کا بیٹا ہوں بہت سے گناہوں اور بڑی خطاؤں اور بُرے اعمال کے ساتھ تیرے حضور حاضر ہوا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کی یہ جگہ ہے۔ اے اللہ (عزوجل)! تو ہمیں عافیت دے اور ہم سے معاف کر اور ہم کو بخش دے، بیشک تو بڑا بخشنے والا مہربان

ہے۔

نماز ودعا سے فارغ ہو کر ملتزم کے پاس جائے اور قریبِ حجر اسود یہ دعا کریں:

يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّيْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ.

یعنی، اے قدرت والے! اے بزرگ! تو نے مجھے جو نعمت دی، اس کو مجھ سے زائل نہ کر۔

اس مقام کی ایک دعا یہ بھی ہے:

اِلٰهِيْ وَقَفْتُ بِبَابِكَ وَالْتَزَمْتُ بِاَعْتَابِكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَاَخْشٰى عِقَابَكَ اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِيْ وَجَسَدِيْ عَلَى النَّارِ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَصُنْ وَجْهِيْ عَنْ مَسْأَلَةِ غَيْرِكَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا مِنَ النَّارِ

يَا كَرِيْمُ يَا غَفَّارُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ وَاَعِذْنَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاكْفِنَا كُلَّ

سُوْءٍ وَقَنِّعْنَا بِمَا رَزَقْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ اَكْرَمِ وَفْدِكَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى نِعْمَائِكَ وَاَفْضَلُ صَلَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ اَنْبِيَائِكَ وَجَمِيْعِ رُسُلِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَائِكَ.

یعنی، الٰہی! میں تیرے دروازہ پر کھڑا ہوں اور تیرے آستانہ سے چپٹا ہوں تیری رحمت کا امیدوار اور تیرے عذاب سے ڈرنے والا، اے اللہ (عزوجل) !میرے بال اور جسم کو جہنم پر حرام کردے، اے اللہ (عزوجل) !جس طرح تو نے میرے چہرہ کو اپنے غیر کے لیے سجدہ کرنے سے محفوظ رکھا اسی طرح اس سے محفوظ رکھ کہ تیرے غیر سے سوال کروں، اے اللہ (عزوجل) !اے اس آزاد گھر کے مالک! تو ہماری گردنوں کو اور ہمارے باپ، دادا اور ہماری ماؤں کی گردنوں کو جہنم سے آزاد کردے۔

اے کریم! اے بخشنے والے! اے غالب! اے جبار! اے رب! تو ہم سے قبول کر، بیشک تو سننے والا، جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول کر بیشک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ (عزوجل) !اے اس

آزاد گھر کے مالک! ہماری گردنوں کو جہنم سے آزاد کر اور شیطان مرد ود سے ہم کو پناہ دے اور ہر بُرائی سے ہماری کفایت کر اور جو کچھ تو نے دیا اُس پر قانع کر اور جو دیا اس میں برکت دے اور اپنے عزّت والے وفد میں ہم کو کر دے، الٰہی! تیرے ہی لیے حمد ہے تیری نعمتوں پر اور افضل دُرود انبیاکے سردار پر اور تیرے تمام رسولوں اور برگزیدہ لوگوں پر اور اُن کی آل واصحاب اور تیرے اولیاء پر۔

زم زم پیتے وقت کی دعا

زم زم جس مراد سے پیا جائے اُسی کے لیے ہے۔ اس وقت کی دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّ رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَّ شِفَآءً مِّنۡ كُلِّ دَآءٍ .

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں تجھ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور عمل مقبول اور ہر بیماری سے شفاکا سوال کرتا ہوں۔

کوہِ صفا کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَلْھَمَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَـہٗ لَـہُ الْمُلْکُ وَلَـہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَـہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ.

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَـہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ اَللّٰھُمَّ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَسْاَلُکَ اَنْ لَّا تَنْزِعَہٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يُّحِبُّكَ وَيُحِبُّ رَسُوْلَكَ وَاَنْبِيَآئَكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَعِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِیَ الْيُسْرٰى وَجَنِّبْنِیَ الْعُسْرٰى اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْلِیْ خَطِيْئَتِیْ يَوْمَ الدِّيْنِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّنَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّدِيْنًا قَيِّمًا وَّنَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّنَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ.

یعنی، حمد ہے اللہ (عزوجل) کے لیے کہ اس نے ہم کو ہدایت کی، حمد ہے

اللہ (عزوجل) کے لیے کہ اس نے ہم کو دیا، حمد ہے اللہ (عزوجل) کے لیے کہ اس نے ہم کو الہام کیا، حمد ہے اللہ (عزوجل) کے لیے جس نے ہم کو اس کی ہدایت کی اور اگر اللہ (عزوجل) ہدایت نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے مُلک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے مرتا نہیں، اُسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ سچا کیا اپنے بندہ کی مدد کی اور اپنے لشکر کو غالب کیا اور کافروں کی جماعتوں کو تنہا اس نے شکست دی۔ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر بُرا مانیں۔

اللہ (عزوجل) کی پاکی ہے شام و صبح اور اسی کے لیے حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے

بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے، الٰہی! تو نے جس طرح مجھے اسلام کی طرف ہدایت کی، تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اسے مجھ سے جُدا نہ کرنا یہاں تک کہ مجھے اسلام پر موت دے، اللہ (عزوجل) کے لیے پاکی ہے اور اللہ (عزوجل) کے لیے حمد ہے اور اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ (عزوجل) بہت بڑا ہے، اور گناہ سے پھرنا اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ (عزوجل) کی مدد سے جو برتر و بزرگ ہے۔ الٰہی! تو مجھ کو اپنے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت پر زندہ رکھ اور ان کی ملت پر وفات دے اور فتنہ کی گمراہیوں سے بچا، الٰہی! تو مجھ کو ان لوگوں میں کر جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور تیرے رسول وانبیاء وملائکہ اور نیک بندوں سے محبت رکھتے ہیں۔ الٰہی! میرے لیے آسانی میسر کر اور مجھے سختی سے بچا، الٰہی! اپنے رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت پر مجھ کو زندہ رکھ اور مسلمان مار اور نیکوں کے ساتھ ملا اور جنت النعیم کا وارث کر اور قیامت کے دن میری خطا بخش دے۔ الٰہی! تجھ سے ایمان کامل اور قلبِ خاشع کا ہم سوال کرتے ہیں اور ہم تجھ سے علمِ نافع اور

یقینِ صادق اور دینِ مستقیم کا سوال کرتے ہیں اور ہر بلا سے عفو و عافیت کا سوال کرتے ہیں اور پوری عافیت اور عافیت کی ہمیشگی اور عافیت پر شکر کا سوال کرتے ہیں اور آدمیوں سے بے نیازی کا سوال کرتے ہیں۔ الٰہی! تو درود و سلام و برکت نازل کر ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب پر بقدرِ شمار تیری مخلوق اور تیری رضا اور ہموزن تیرے عرش کے اور بقدرِ درازی تیرے کلمات کے جب تک ذکر کرنے والے تیرا ذکر کرتے رہیں اور جب تک غافل تیرے ذکر سے غافل رہیں۔

سعی کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ السَّعۡیَ بَیۡنَ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَۃِ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ.

یعنی، اے اللہ میں نے صفا و مروہ کے درمیان سعی کی نیت کی تو اسے میرے لئے آسان فرما اور مجھ سے قبول فرما۔

سبز میلوں کے درمیان میں پڑھنے کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ ط وَتَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ط رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

یعنی، اے پروردگار! بخش اور رحم کر اور درگزر کر اُس سے جسے تو جانتا ہے اور تو اسے جانتا ہے جسے ہم نہیں جانتے، بیشک تو عزت و کرم والا ہے۔ اے اللہ (عزوجل)! تو اسے حج مبرور کر اور سعی مشکور کر اور گناہ بخش، اے اللہ (عزوجل)! مجھ کو اور میرے والدین اور جمیع مومنین و مومنات کو بخش دے، اے دعاؤں کے قبول کرنے والے! اے رب! تو ہم سے قبول کر، بیشک تو سُننے والا، جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول کر، بیشک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے رب! تو ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو عذابِ جہنم سے بچا۔

اور سبز میلوں سے مروہ کی طرف جاتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

یعنی، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اس کے لئے حمد، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ آپ زندہ ہے اسے موت نہیں آئے گی، تمام بھلائیاں اس کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جب منیٰ نظر آئے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنیً فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِکَ۔

یعنی، الٰہی یہ منیٰ ہے مجھ پر تو وہ احسان کر جو اپنے اولیا پر تو نے کیا۔

عرفہ کی رات کی دعا

عرفہ کی رات میں یہ دعائیں ہزار مرتبہ پڑھے تو جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے گا پائے گا جبکہ گناہ یا قطعِ رحم کا سوال نہ کرے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُہٗ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَاؤُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ.

یعنی، پاک ہے وہ جس کا عرش بلندی میں ہے، پاک ہے وہ جس کی حکومت زمین میں ہے، پاک ہے وہ کہ دریا میں اس کا راستہ ہے، پاک ہے وہ کہ آگ میں اُسی کی سلطنت ہے، پاک ہے وہ کہ جنت میں اُس کی رحمت ہے، پاک ہے وہ کہ قبر میں اُس کا حکم ہے، پاک ہے وہ کہ ہوا میں جو روحیں ہیں اُسی کی مِلک ہیں، پاک ہے وہ جس نے آسمان کو بلند کیا، پاک ہے وہ جس نے زمین کو پست کیا، پاک ہے وہ کہ اُس کے عذاب سے پناہ و نجات کی کوئی جگہ نہیں، مگر اُسی کی طرف۔

منٰی سے نکل کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَلِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِیْ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ

سَفَرِیْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا اَقْرَبَ غَدْوَةٍ غَدَوْتُهَا مِنْ رِّضْوَانِكَ وَاَبْعَدَهَا مِنْ سَخَطِكَ، اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ غَدَوْتُ وَعَلَیْكَ اعْتَمَدْتُ وَوَجْهَكَ اَرَدْتُ فَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تُبَاهِیْ بِهِ الْیَوْمَ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ وَاَفْضَلُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں تیری طرف متوجہ ہوا اور تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیرے وجہ کریم کا ارادہ کیا، میرے گناہ بخش اور میرے حج کو مبرور کر اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ٹوٹے میں نہ ڈال اور میرے لیے میرے سفر میں برکت دے اور عرفات میں میری حاجت پوری کر، بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ (عزوجل)! میرا چلنا اپنی خوشنودی سے قریب کر اور اپنی ناخوشی سے دُور کر۔ الٰہی! میں تیری طرف چلا اور تجھی پر اعتماد کیا اور تیری ذات کا ارادہ کیا تو مجھ کو اُن میں سے کر جن کے ساتھ تو آج کے دن مباہات کریگا، جو مجھ سے بہتر وافضل

ہیں۔ الٰہی! میں تجھ سے عفو و عافیت کا سوال کرتا ہوں اور اس عافیت کا جو دنیا و آخرت میں ہمیشہ رہنے والی ہے اور اللہ (عزوجل) درود بھیجے بہترین مخلوق محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کی آل و اصحاب سب پر۔

عرفات کی مخصوص دعائیں

ترمذی میں بروایت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ مروی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کی سب سے بہتر دعا اور وہ جو میں نے اور مجھ سے قبل انبیاء نے کی، یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

یعنی، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے بادشاہت ہے اور اس کے لئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چاہے پر قادر ہے۔

اور سو(100) بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر سو(100) بار یہ

درود پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ.

یعنی، اے اللہ رحمت نازل فرمااور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تونے حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمایا بیشک تو تعریف کیا بزرگی والا ہے اور انکے ساتھ ہم پر۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:"اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کو کیا ثواب دیا جائے جس نے میری تسبیح و تہلیل کی اور تکبیر و تعظیم کی مجھے پہچانا اور میری ثنا کی اور میرے نبی پر درود بھیجا۔ اے میرے فرشتو! گواہ رہو کہ میں نے اُسے بخش دیا اور اس کی شفاعت خود اس کے حق میں قبول کی اور اگر میرا یہ بندہ مجھ سے سوال کرے تو اُس کی شفاعت جو یہاں ہیں سب کے حق میں قبول کروں۔"

اور چاہے تو اس کے ساتھ یہ بھی کہے:

لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ وَلَا نَعْرِفُ رَبًّا سِوَاہُ ؕ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَتَشْتِيْتِ الْاَمْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي الَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيْحُ وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيْرِ الْعَآئِذِ مِنَ النَّارِ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِذْ هَدَيْتَنِي الْاِسْلَامَ فَلَا تَنْزَعْهُ عَنِّيْ حَتّٰى تَقْبِضَنِيْ وَاَنَا عَلَيْهِ.

یعنی، اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے اور اُس کے سوا کسی کو رب نہیں جانتے، اے اللہ (عزوجل)! تو میرے دل میں نور کر اور میرے کان اور نگاہ میں نور کر، اے اللہ (عزوجل)! میرے سینہ کو کھول دے اور میرے امر کو آسان کر اور تیری پناہ مانگتا ہوں سینہ کے وسوسوں اور کام کی پراگندگی اور عذاب قبر سے، اے اللہ (عزوجل)! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اُس کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور دن میں داخل ہوتی ہے اور اُس کے شر سے جس کے ساتھ ہوا چلتی ہے اور شر سے آفاتِ زمانہ کے۔اے اللہ (عزوجل)! یہ امن کے طالب اور جہنم سے پناہ مانگنے والے کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے، اپنے

عفو کے ساتھ مجھ کو جہنم سے بچا اور اپنی رحمت سے جنت میں داخل کر، اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ (عزوجل)! جب تو نے اسلام کی طرف مجھے ہدایت کی تو اس کو مجھ سے جُدا نہ کرنا یہاں تک کہ مجھے اسی اسلام پر وفات دینا۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ تین بار پھر کلمہ توحید، اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَنَقِّنِیْ وَاعْصِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! مجھ کو ہدایت کے ساتھ رہنمائی کر اور پاک کر اور پرہیز گاری کے ساتھ گناہ سے محفوظ رکھ اور دنیا و آخرت میں میری مغفرت فرما۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِیْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِیْئُ بِهِ الرِّیْحُ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْئُ بِهِ الرِّیْحُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰی وَزَيِّنَّا

بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلَنَا فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا.

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَقَضَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ بِالْاِجَابَةِ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَلَا تَنْكُثُ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ لَنَا وَمَا كَرِهْتَ مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَجَنِّبْنَاهُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِىْ وَتَسْمَعُ كَلَامِىْ وَتَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَىْءٌ مِّنْ اَمْرِىْ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَائِفِ الْمُضْطَرِّ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَنَحِلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَ رَغِمَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَّكُنْ بِىْ رَؤُفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! اس کو حج مبرور کر اور گناہ بخش دے، الٰہی! تیرے لیے حمد ہے جیسی ہم کہتے ہیں اور اس سے بہتر جس کو ہم کہیں،

اے اللہ (عزوجل)!میری نماز و عبادت اور میرا جینا اور مرنا تیرے ہی لیے ہے اور تیری طرف میری واپسی ہے اور اے پروردگار! تو ہی میرا مددگار ہے، اے اللہ (عزوجل)!میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذابِ قبر اور سینہ کے وسوسے اور کام کی پراگندگی سے، الٰہی! میں سوال کرتا ہوں اُس چیز کی خیر کا جس کو ہوا لاتی ہے اور اُس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جسے ہوا لاتی ہے، الٰہی! ہدایت کی طرف ہم کو رہنمائی کر اور تقویٰ سے ہم کو مزین کر اور آخرت و دنیا میں ہم کو بخش دے، الٰہی! میں رزق پاکیزہ و مبارک کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

الٰہی! تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور قبول کرنے کا ذمہ تو نے خود لیا اور بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا اور اپنے عہد کو نہیں توڑتا، الٰہی! جو اچھی باتیں تجھے محبوب ہیں انھیں ہماری محبوب کر دے اور ہمارے لیے میسر کر اور جو بُری باتیں تجھے ناپسند ہیں انھیں ہماری ناپسند کر اور ہم کو اُن سے بچا اور اسلام کی طرف تو نے ہم کو ہدایت فرمائی تو اُس کو ہم سے جدا نہ کر، الٰہی! تو میرے مکان کو دیکھتا ہے اور میرا کلام سنتا ہے

اور میرے پوشیدہ و ظاہر کو جانتا ہے میرے کام میں سے کوئی شے تجھ پر مخفی نہیں، میں نامراد محتاج فریاد کرنے والا، پناہ چاہنے والا، خوفناک ڈرنے والا اپنے گناہ کا مُقر و معترف ہوں، مسکین کی طرح تجھ سے سوال کرتا ہوں اور گنہگار ذلیل کی طرح تجھ سے عاجزی کرتا ہوں اور ڈرنے والے مُضطِر کی طرح تجھ سے دعا کرتا ہوں، اُس کی مثل دعا جس کی گردن تیرے لیے جھک گئی اور آنکھیں جاری اور بدن لاغر اور ناک خاک میں ملی ہے، اے پروردگار! تو اپنی دعا سے مجھے بدبخت نہ کر اور مجھ پر بہت مہربان اور مہربان ہو جا، اے بہتر سوال کیے گئے اور اے بہتر دینے والے!۔

مزدلفہ کے راستے میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفَضْتُ وَفِيْ رَحْمَتِكَ رَغِبْتُ وَمِنْ سَخَطِكَ رَهِبْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِيْ وَاَعْظِمْ اَجْرِيْ وَ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ عَهْدِنَا مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ الشَّرِيْفِ الْعَظِيْمِ وَارْزُقْنَا الْعَوْدَ اِلَيْهِ مَرَّاتٍ كَثِيْرَةً

بِلُطْفِكَ الْعَمِيْمِ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں تیری طرف واپس ہوا اور تیرے عذاب سے ڈرا اور تیری طرف رجوع کی اور تجھ سے خوف کیا تو میری عبادت قبول کر اور میرا اجر زیادہ کر اور میری عاجزی پر رحم کر اور میری توبہ قبول کر اور میری دُعا مستجاب کر۔ اے اللہ اس شریف بزرگ جگہ میں میری یہ حاضری آخری حاضری نہ کر اور تو اپنی مہربانی سے یہاں بہت مرتبہ آنا نصیب کر۔

مزدلفہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا جَمْعٌ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْمَعَ عَلَى الْهُدٰى اَمْرِيْ وَتَجْعَلَ التَّقْوٰى زَادِيْ وَذُخْرِيْ وَالْاٰخِرَةَ مَاٰبِيْ وَهَبْ لِيْ رِضَاكَ عَنِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَامَنْ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهٗ اَعْطِنِي الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّي الشَّرَّ كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ لَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَشَحْمِيْ

وَشَعْرِیْ وَسَائِرَ جَوَارِحِیْ عَلَی النَّارِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! یہ جمع (مزدلفہ) ہے میں تجھ سے تمام خیر کے مجموعہ کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ (عزوجل)! مَشْعَرِ حرام کے رب اور رکن و مقام کے رب اور عزت والے شہر اور عزت والی مسجد کے رب! میں تجھ سے بوسیلہ تیرے وجہ کریم کے نور کے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور ہدایت پر میرے کام کو جمع کر دے اور تقویٰ کو میرا توشہ اور ذخیرہ کر اور آخرت میرا مرجع کر اور دنیا اور آخرت میں تو مجھ سے راضی رہ. اے وہ ذات جس کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے! مجھ کو ہر قسم کی خیر عطا کر اور ہر قسم کی بُرائی سے بچا، اے اللہ (عزوجل)! میرے گوشت اور ہڈی اور چربی اور بال اور تمام اعضا کو جہنم پر حرام کر دے، اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان!۔

مزدلفہ کے وُقوف کی مخصوص دعائیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَأِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذَالِكَ عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلْعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ عَنِّيَ الْمَغْرَمَ وَاَنْ تَعْفُوَ عَنِّيْ مَظَالِمَ الْعِبَادِ وَاَنْ تُرْضِيَ عَنِّيَ الْخُصُوْمَ وَالْغُرَمَآءَ وَاَصْحَابَ الْحُقُوْقِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَمِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاؤُا اسْتَغْفَرُوْا.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِيْ هٰذَا الْجَمْعِ اَنْ تَجْمَعَ لِيْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَنْ تُصْلِحَ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّيَ السُّوْءَ كُلَّهٗ فَاِنَّهٗ لَا يَفْعَلُ ذَالِكَ غَيْرُكَ وَلَا يَجُوْدُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشٰكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقٰكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰكَ وَلَا تُشْقِنِيْ

بِمَعْصِيَّتِكَ وَخِرْلِيْ مِنْ قَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدْرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَرِنِيْ فِيْهِ ثَارِيْ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میری خطا اور جہل اور زیادتی اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب کو بخش دے، اے اللہ (عزوجل)! میرے تمام گناہ معاف کر دے کوشش سے جس کو میں نے کیا یا بلا کوشش اور خطا سے کیا یا قصد سے اور یہ سب میں نے کیے، اے اللہ (عزوجل)! تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی اور کفر اور عاجزی و سستی سے اور تیری پناہ غم و حُزن سے اور تیری پناہ بزدلی و بخل اور دَین کی گرانی (قرض کا بوجھ) اور مردوں کے غلبہ (لوگوں کے ظلم) سے اور سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے تاوان ادا کر دے اور حقوق العباد مجھ سے معاف کر اور خصوم و غرما اور حق داروں کو راضی کر دے، اے اللہ (عزوجل)! میرے نفس کو تقویٰ دے اور اس کو پاک کر تو بہتر پاک کرنے والا ہے تو اس کا ولی

وموليٰ ہے، اے اللہ (عزوجل)! تیری پناہ غلبہ دَین اور غلبہ دشمن سے اور اس ہلاکت سے جو ملامت میں ڈالنے والی ہے اور مسیح دجّال کے فتنہ سے۔

اے اللہ (عزوجل)! مجھے ان لوگوں میں کر جو نیکی کر کے خوش ہوتے ہیں اور بُرائی کر کے استغفار کرتے ہیں۔ اے اللہ (عزوجل)! ہم کو اپنے نیک بندوں میں کر جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہیں جو مقبول وفد ہیں، اے اللہ (عزوجل)! اس مزدلفہ میں میرے لیے ہر خیر کو جمع کر دے اور میری ہر حالت کو درست کر دے اور ہر بُرائی کو مجھ سے پھیر دے کہ تیرے سوا کوئی نہیں کر سکتا اور تیرے سوا کوئی نہیں دے سکتا، اے اللہ (عزوجل)! تیری پناہ اس کے شر سے جو پیٹ پر چلتا ہے اور دو ۲ پاؤں اور چار ۴ پاؤں پر چلنے والے کے شر سے، اے اللہ (عزوجل)! تو مجھ کو ایسا کر دے کہ ہمیشہ تجھ سے ڈرتا رہوں گویا تجھ کو دیکھتا ہوں یہاں تک کہ تجھ سے ملوں اور تقویٰ کے ساتھ مجھ کو بہرہ مند کر اور گناہ کر کے بدبخت نہ بنوں اور اپنی قضا میرے لیے بہتر کر اور

جو تو نے مقدر کیا ہے اُس میں برکت دے، یہاں تک کہ جو تو نے مؤخر کیا ہے اس کی جلدی کو پسند نہ کروں اور جو تو نے جلد کر دیا، اس کی تاخیر کو دوست نہ رکھوں اور میری تونگری میرے نفس میں کر اور کان، آنکھ سے مجھ کو متمتع کر اور اُن کو میرا وارث (مددگار) کر اور جو مجھ پر ظلم کرے، اُن پر مجھے فتح مند کر اور اس میں میرا بدلہ دکھا دے اور اس سے میری آنکھ ٹھنڈی کر۔

مزدلفہ سے منیٰ آتے وقت کی دعا

مزدلفہ سے منیٰ کے راستے میں پھر بدستور ذِکر کرو اور درود کی کثرت و لبیک میں مشغول رہو اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ اَفَضْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ وَاِلَیْكَ رَجَعْتُ وَمِنْكَ رَھِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُکِیْ وعَظِّمْ اَجْرِیْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَاقْبَلْ تَوْ بَتِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! میں تیری طرف واپس ہوا اور تیرے عذاب سے ڈرا اور تیری طرف رجوع کی اور تجھ سے خوف کیا تو میری

عبادت قبول کر اور میرا اجر زیادہ کر اور میری عاجزی پر رحم کر اور میری توبہ قبول کر اور میری دُعا مستجاب کر۔

وادیٔ محسر سے گزرتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ.

یعنی، اے اللہ (عزوجل)! اپنے غضب سے ہمیں قتل نہ کر اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہم کو عافیت دے۔

رمی کی دعا

جمرۃ العقبہ کی رمی کے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطٰنِ رِضًا لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا.

یعنی، اللہ (عزوجل) کے نام سے، اللہ (عزوجل) بہت بڑا ہے، شیطان کے ذلیل کرنے کے لیے، اللہ (عزوجل) کی رضا کے لیے، اے اللہ (عزوجل)! اس کو حج مبرور کر اور سعی مشکور کر اور گناہ بخش دے۔

حج کی قربانی کے وقت رُو بقبلہ جانور کو لٹا کر اور خود بھی قبلہ کو موںھ کر کے یہ پڑھے:

اِنِّیۡ وَجَّھۡتُ وَجۡھِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِیۡفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَنُسُکِیۡ وَ مَحۡیَایَ وَ مَمَاتِیۡ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرۡتُ وَاَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

یعنی، میں نے اپنی ذات کو اس کی طرف متوجہ کیا، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، میں باطل سے حق کی طرف مائل ہوں اور میں مشرکوں سے نہیں۔ بیشک میری نماز و قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ (عزوجل) کے لیے ہے، جو تمام جہان کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اُسی کا حکم ہوا اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

حلق یا تقصیر کے وقت یہ دعا پڑھے:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا وَاَنۡعَمَ عَلَیۡنَا وقَضٰی عَنَّا نُسُکَنَا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ نَاصِیَتِیۡ بِیَدِکَ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ بِکُلِّ شَعۡرَۃٍ نُوۡرًا یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَامۡحُ عَنِّیۡ بِھَا سَیِّئَۃً وَّارۡفَعۡ لِیۡ بِھَا دَرَجَۃً فِی الۡجَنَّۃِ الۡعَالِیَۃِ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡ نَفۡسِیۡ

وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُحَلِّقِیْنَ وَالْمُقَصِّرِیْنَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ۔ اٰمِیْنَ ط .

یعنی، حمد ہے اللہ (عزوجل) کے لیے اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت کی اور انعام ہم پر کیا اور ہماری عبادت پوری کرادی، اے اللہ (عزوجل)! یہ میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے میرے لیے ہر بال کے بدلے میں قیامت کے دن نور کر اور اس کی وجہ سے میرا گناہ مٹادے اور جنت میں درجہ بلند کر، الٰہی! میرے لیے میرے نفس میں برکت کر اور مجھ سے قبول کر، اے اللہ (عزوجل)! مجھ کو اور سر منڈانے والوں اور بال کتروانے والوں کو بخش دے، اے بڑی مغفرت والے! آمین۔

طوافِ رُخصت کے وقت دروازۂ کعبہ کے سامنے کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَلسَّآئِلُ بِبَابِكَ یَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَیَرْجُوْ رَحْمَتَكَ .

یعنی، تیرے دروازہ پر سائل تیرے فضل و احسان کا سوال کرتا ہے اور تیری رحمت کا امیدوار ہے۔

پھر ملتزم پر آکر غلافِ کعبہ تھام کر اُسی طرح چمٹو، ذکر و درود و دعا کی کثرت کرو۔ اس وقت یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَنَا لِهٰذَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَلَا تَجْعَلْ هٰذَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَارْزُقْنِی الْعَوْدَ اِلَيْهِ حَتّٰى تَرْضٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط .

یعنی، حمد ہے اللہ (عزوجل) کے لیے جس نے ہمیں ہدایت کی، اللہ (عزوجل) ہم کو ہدایت نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاتے، الٰہی! جس طرح ہمیں تو نے اس کی ہدایت کی ہے تو قبول فرما اور بیت الحرام میں یہ ہماری آخری حاضری نہ کر اور اس کی طرف پھر لوٹنا ہمیں نصیب کرنا تاکہ تو اپنی رحمت کے سبب راضی ہو جا۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان اور حمد ہے اللہ تعالیٰ کے ئے جو رب ہے تمام جہان کا اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل واصحاب سب پر۔

پھر حجر (اسود) پاک کو بوسہ دو اور جو آنسو رکھتے ہو گراؤ اور یہ پڑھو:

يَا يَمِيْنَ اللهِ فِيْ اَرْضِهٖ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِاللهِ شَهِيْدًا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ وَاَنَا اُوْدِعُكَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ لِتَشْهَدَ لِيْ بِهَا عِنْدَ اللهِ تَعَالٰى فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ عَلٰى ذَالِكَ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ الْكِرَامَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط .

یعنی، اے زمین میں اللہ (عزوجل) کے یمین! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور اللہ (عزوجل) کی گواہی کافی ہے کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ (عزوجل) کے رسول ہیں اور میں تیرے پاس اس شہادت کو امانت رکھتا ہوں کہ تو اللہ (عزوجل) کے نزدیک قیامت کے دن جس دن بڑی گھبراہٹ ہوگی تو میرے لیے اس کی شہادت دے گا، اے اللہ (عزوجل)! میں تجھ کو اور تیرے ملائکہ کو اس پر گواہ کرتا ہوں، اللہ (عزوجل) درود بھیجے ہمارے سردار محمد (ﷺ) اور ان کی آل واصحاب سب پر۔

مقامات ایجابت

مکہ المکرمۃ	مدینۃ المنورہ
خانہ کعبہ پر پہلی نظر	مواجہہ اقدس
ملتزم	ریاض الجنۃ
بابِ کعبہ	بقیع شریف
میزابِ رحمت کے نیچے حطیم	سیّد الشہداء
مستجار	مسجد قباء
مستجاب	مسجد قبلتین
مقامِ ابراہیم	مساجد سبع
زم زم پیتے وقت	مسجد اجابہ
مقامِ صفا	مسجد غمامہ
میلین اخضرین	مسجد نبوی شریف
مروہ	مسجد شہداءِ بدر
غارِ ثور	مقام ابواء (حضور ﷺ کی والدہ محترمہ)
غارِ حرا	صفہ

جنت المعلیٰ	قدمین شریفین
منیٰ	ریاض الجنۃ میں موجود ستون
عرفات	جبلِ اُحد
مزدلفہ	
مقامِ شہداءِ حنین	
رمی جمرات	

درودِ رضویہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمْ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه ط

شجرۂ علیہ حضرات عالیہ قادریہ برکاتیہ

رضوانُ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اِلیٰ یومِ الدین

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے
یارسُول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کُشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقہ میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقر علم ہدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف وسری معروف دے بیخو دسری
جند حق میں گن جنید باصفا کے واسطے

بہر شبلی شیر حق دُنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کرغم کو فرح دے حسن وسعد
بوالحسن اور بو سعیدِ سعدزا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدر عبد القادر قدرت نُما کے واسطے

احسن اللہ لہ، رزقاً سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیاء کے واسطے

طور عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہر ابراہیم ہم پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دُنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہل بیت دے آل محمد کے لیے
کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمس الدین بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر
حضرت آل رسول مقتدا کے واسطے

نورِ جان و نورِ ایماں ،نورِ قبر و حشر دے
بوالحسین احمد نوری لقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل ہمیں
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

بہر امجد کر عطا ہم کو رضائے مصطفٰے
اور شریعت کی بہار سیدی ابوالعلیٰ کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آل رحمٰن مصطفٰے کے واسطے

ظاہر و باطن کی کر اصلاح دے فوز و فلاح
مصلح الدین خادمِ دین ہدیٰ کے واسطے

حق نما و حق نگر حق بیں تُراب الحق رہے
بو تُراب حق نُما شیر خدا کے واسطے

یا خدا اختر رضا کو چرخ پہ اسلام کے
رکھ درخشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

HABIBIYAH ISLAMIC ACADEMY

الحدیث: جس سے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔ (بخاری)

بفیضانِ نظر: پیرِ طریقت رہبرِ شریعت حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری رحمۃ اللہ علیہ

ADMISSIONS OPEN 2025 داخلے جاری ہیں

Salient Features:

- INTRODUCING TECHNICAL ENGLISH SPEAKING, LISTENING, WRITING, READING, & TRANSLATION IN LEVEL 5.
- ARABIC LANGUAGE READING, WRITING, LISTENING, & SPEAKING IN ALL LEVELS.
- INTRODUCING REGULAR CLASSES FOR QIRAT IN LEVEL 1.
- ARABIC TEXT DECIPHERING (عبارت) PRACTICE IS MADE COMPULSORY EVERY DAY IN EACH CLASS.
- ARTICLE WRITING PRACTICE (مقالات) WILL BE CONDUCTED DURING EACH BAZM SESSION.

اوقات و شعبہ جات:

ہر درجے میں روزانہ 06 پیریڈ ہونگے۔ | موسم گرما میں 9:30 تا 12:00 بجے تک | موسم سرما میں 9:00 تا 12:00 بجے تک

درسِ نظامی (عالم کورس)
درجہ اولیٰ تا دورہ حدیث

تخصص فی الفقہ
بمطابق نصاب تنظیم المدارس اہلسنت

ناظرہ قرآن
دوپہر 2 سے 4 بجے

حفظ و گردان
بعد نمازِ مغرب تا عشاء

تجوید و قرأت
بعد نمازِ عشاء ایک گھنٹہ

English & Arabic classes will commence with the help of a Digital Projector

نوٹ: عربی بول چال اور انگلش گرامر پر ترجیحاً توجہ دی جائیگی۔

PLEASE NOTE: "We have students from various professional fields, including CA, ACCA, MBA, O-Levels, A-Levels, Engineering, Medicine, and Civil Services, ensuring a professional study environment for all."

Admission Form فِل کرنے کے لئے QR CODE اسکین کریں

درس نظامی کی آن لائن کلاسز کی سہولت بھی موجود ہے۔

رابطہ: 021-34893228 | 0321-9261363 0322-2241352

بمقام: حبیبیہ اسلامک اکیڈمی جامع مسجد حبیب مقبول آباد سوسائٹی عقب لیاقت لائبریری کراچی